گُلهای فارسِی

برای کلاس دوازدهم

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/ (پر۔نمبر ۴۳/۱۶) ایس ڈی-۴ مورّخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء کے مطابق قائم کردہ رابطہ کار کمیٹی کی
۲۰/جنوری ۲۰۲۰ء کو منعقدہ نشست میں اس کتاب کو تعلیمی سال ۲۱-۲۰۲۰ء سے درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔

گُلــہای فارسی

برای کلاس دوازدهم

Gul-hai-Farsi

Std. XII

مهاراشٹر راجیه پاٹھیه پستك نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل
پونه — 411 004

V7P3R1

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے توسط سے
درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code اسکین کرنے سے
درس وتدریس کے لیے مفید سمعی وبصری وسائل دستیاب ہوں گے۔

پہلا ایڈیشن : ۲۰۲۰ء

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴
نئے نصاب کے مطابق مجلسِ ادارت نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔کتاب کا کوئی بھی حصہ مذکورہ منڈل کے ڈائرکٹر کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

Editorial Board

Dr. Mohd. Sharfuddin Sahil	(Chairman)
Dr. Anjum Ziauddin Taji	(Member)
Dr. Ilyas Siddiqui	(Member)
Ansari Ahmed Husain	(Member)
Dr. Nasiruddin Ansar	(Member)
Khan Hasnain Aaquib Mohd. Shehbaz Khan	(Member)
Momin Shadab Iqbal	(Member)
Khan Navedulhaque Inamulhaque	(Special Officer for Urdu, Arabic & Persian, Balbharati)

مجلسِ ادارت :

ڈاکٹر محمد شرف الدین ساحل	(صدر)
ڈاکٹر انجم ضیاء الدین تاجی	(رکن)
ڈاکٹر اِلیاس صدیقی	(رکن)
انصاری احمد حسین	(رکن)
ڈاکٹر ناصر الدین انصار	(رکن)
خان حسنین عاقب محمد شہباز خان	(رکن)
مومن شاداب اقبال	(رکن)
خان نوید الحق انعام الحق	(رکن-سکریٹری و سرپرست، ویژۂ زبان ھای اُردو، عربی و فارسی در بال بھارتی)

Coordinator	:	Khan Navedul Haque Inamul Haque Special Officer for Urdu, Arabic & Persian, Balbharati
Cover	:	Asif Nisar Sayyed
D.T.P. & Layout	:	Yusra Graphics 305 - Somwar Peth, Pune - 11.
Production	:	Shri Sachchitanand Aphale (Chief Production Officer) Shri Rajendra Chindarkar (Production Officer) Shri Rajendra Pandloskar (Asstt Production. Officer)
Paper	:	70 GSM Creamwove
Print Order	:	N/PB/2020-21/0.08
Printer	:	M/s. S Graphix (India) pvt ltd., Thane
Publisher	:	**Shri Vivek Uttam Gosavi** Controller, M.S. Bureau of Textbook Production, Prabhadevi, Dadar, Mumbai - 400 025.

دستورِ هند

سر آغاز

ما مردمانِ هند بامتانت و سنجیدگی تصمیم می گیریم که
هند را یك جمهوریهٔ مستقل و اجتماعی و غیر مذهبی بسازیم
و برای شهریانش حاصل کنیم ......

انصاف : اجتماعی و اقتصادی و سیاسی

آزادی : آزادیِ فکر و اظهار و عقیده و ایمان و عبادت

مساوات : به اعتبارِ حیثیت و موقع؛ نیز بینِ همه مردمان

اُخوت را برای عظمتِ فرد و تیقّنِ اتّحادِ سالمیّت ترقی بدهیم۔

در مجلسِ دستور ساز ما امروز بتاریخ بیست و شش
ماه نومبر ۱۹۴۹ میلادی بذریعهٔ هٰذا این دستور را وضع می کنیم
و اختیار می نمائیم و بر خودمان نافذ می کنیم۔

راشٹر گیت

جَنَ گَنَ مَنَ - اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَتَ - بھاگْیَہ وِدَھاتا۔
پَنْجاب، سِنْدُھ، گُجراتَ، مَراٹھا،
دراوِڑَ، اُتکَل، بَنگَ،
وِنْدھیہ، ہِماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھَل جَلَ دِھ تَرَنگَ،
تَوَشُبھ نامے جاگے، تَوَشُبھ آشِس ماگے،
گاہے تَوَجَیَہ گاتھا،
جَنَ گَنَ منگَل دایَک جَیَہ ہے،
بھارَتَ - بھاگْیَہ وِدھاتا۔
جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بهارت میهنِ من است- همه بهارتیان برادران و خواهرانِ من اند- من میهنِ خویش را دوست می دارم و به اِرثِ عظیم و گوناگونِ آن فخر می کنم-

من دائم سعی خواهم کرد که در خورِ اِرثِ آن بشَوَم- من پدر و مادر، آموزگاران و بزرگانِ خویش را احترام خواهم کرد و از هر یك سلوكِ خوش خُلقی خواهم كرد-

من عهد می کنم که خود را برای میهنِ خویش و مردمانِ میهنِ خویش وقف می کنم- در بهداشتِ آنها مسرّتِ من است-

Preface

The Maharashtra State Board of Secondary and Higher Secondary Education has, in the light of the National Syllabus 2010, revised the State Syllabus for Std. XII. The Board has prepared the draft of the Syllabi of all the subjects and languages for Std. IX and Std. X and for Std. XI and Std. XII. While preparing the syllabus, the syllabi of other states were also considered. The draft syllabi of different subjects and languages were seen by the experts and the necessary changes were incorporated while they were finalised, to enable to meet the challenges of the 21st century.

The Board has made provisions for learning different languages both at the secondary level and the higher secondary level. At the higher secondary level alongwith modern Indian languages or mother tongue, provision of studying classical languages is also made, as an option, thus making it possible for student to learn Persian for those desiring to learn the language.

The Editorial Board for Persian prepared the draft of the syllabus of Persian and has prepared the textbook for Std. XII in the light of the approved syllabus. The Editoral Board has taken care to see that the syllabus and the textbook based on it has an Indian reference. This is because Persian language has nearly eight centuries long association with India, has made great impact on Indian culture and contributed to the rich cultural heritage of our country. Study of Persian at this level would enable the student to become aware of the links among the Indian languages.

The State Board is thankful to the Chairman and the members of the Editoral Board and the Coordinator for taking efforts to prepare this textbook. The Board is also thankful to the writers, poets and institutions from where the material has been obtained.

The Director of the Bureau of Textbook and Curriculum Research has to be specially thanked for timely printing and distributing this book.

(Vivek Gosavi)
Director
Maharashtra State Bureau of Textbook
Production and Curriculum Research, Pune

Pune
Date: 21-02-2020
Indian Solar year: 2 Phalguna, 1941

فارسی : جماعت دوازدہم - نصاب کا خاکہ

درسی کتاب (قدیم وجدید)

نثر : ۴۰؍صفحات (تعارفی نوٹ، مشقی سرگرمیاں، ذخیرۂ الفاظ کے علاوہ)
شخصی خاکے، سفرنامے، کہانیاں، ادب پارے

نظم : ۱۴؍صفحات، ۱۰۰؍اشعار (شعری اصناف: غزل، نظم، قطعہ اور رباعی)

مضمون نگاری :

۱) درسی کتاب سے کسی آسان موضوع پر دس سطروں پر مشتمل توضیحی اور بیانیہ پیرا گراف لکھنا۔

۲) فارسی سے ذریعۂ تعلیم کی زبان مثلاً اُردو، انگریزی، مراٹھی، ہندی اور گجراتی میں ترجمہ، نیز ذریعۂ تعلیم کی زبان سے فارسی میں ترجمہ۔

۳) دیے گئے عنوان پر پندرہ سطروں پر مشتمل آسان زبان میں مضمون لکھنا۔

قواعد :

۱) ثانوی سطح کی سابقہ جماعتوں کے نصاب کا اعادہ

۲) صنائع و بدائع : تلمیح، مراعات النظیر، تجاہلِ عارفانہ، اشتقاق، حسنِ تعلیل، لف ونشر مرتب، لف ونشر غیر مرتب

۳) مصادر

۴) حرفِ اضافہ

۵) امر ونہی

۶) حرف ھای استفہام

۷) فعل

۸) ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، مضارع، حال

۹) جنس

۱۰) عروض - بحر متقارب مثمن سالم
بحر ہزج مثمن سالم

آموزشی ماحصل (متوقع صلاحیتیں)

یہ توقع کی جاتی ہے کہ بارھویں جماعت کے تعلیمی سال کے آخر تک طلبہ میں زبان کی درج ذیل صلاحیتوں کو فروغ حاصل ہو۔

سننا

۱۔ فارسی الفاظ کے تلفظ اور ادائیگی سے واقف ہوتا ہے۔ درسی متن کی عبارت کو سن کر الفاظ کو متن کے حوالے سے سمجھتا ہے۔
۲۔ فارسی نثر کے اقتباس کو سن کر اس کا مفہوم سمجھتا ہے۔ فارسی الفاظ اور فقروں کو سن کر ان کا مفہوم سمجھتا ہے۔
۳۔ فارسی شعر کی قرأت اور نثر کو سن کر ان کے بیچ فرق سے واقف ہوتا ہے۔
۴۔ مختلف اشیا کے فارسی نام سن کر ان اشیا کو پہچانتا ہے۔
۵۔ فارسی نظم کے آہنگ اور لے کو سن کر اس سے لطف اندوز ہوتا ہے۔
۶۔ فارسی نظم کو سن کر شاعر کے لہجے اور شاعری کے پیغام کو سمجھتا ہے۔
۷۔ درسی اقتباس کو سننے اور سمجھنے کے بعد فارسی کے غیر درسی آسان اقتباس کو سن کر اس کے مفہوم کو سمجھتا ہے۔

لکھنا

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پر کرتا ہے۔ سبق سے پوچھے گئے الفاظ تلاش کر کے لکھتا ہے۔
۲۔ پوچھے گئے درسی سوالات کے جوابات لکھتا ہے۔
۳۔ دیے گئے عنوان پر اپنی زبان میں چند جملے لکھتا ہے۔ دیے گئے الفاظ کی مدد سے آسان فارسی میں جملے لکھتا ہے۔
۴۔ معمے حل کرتا ہے۔ الفاظ کی ضدیں تلاش کر کے لکھتا ہے۔
۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرتا ہے۔
۶۔ خود کے روزمرہ معمولات کو آسان فارسی میں لکھتا ہے۔
۷۔ کسی شعر یا نظم کے مفہوم کو اپنے الفاظ میں لکھتا ہے۔
۸۔ بے ترتیب جملوں کو درست ترتیب میں لکھتا ہے۔

بولنا

۱۔ فارسی الفاظ سن کر انھیں بولتا ہے۔ آسان اُردو الفاظ کے فارسی متبادلات کی ادائیگی کرتا ہے۔ فارسی عبارت/ اقتباس سے پوچھے گئے فقروں کو دہراتا ہے۔
۲۔ اعداد اور ہندسوں کے فارسی مترادفات کو جماعت میں بول کر دِکھاتا ہے۔ دنوں، ہفتوں اور مہینوں کے نام فارسی میں بتاتا ہے۔
۳۔ جانوروں، پرندوں اور جسمانی اعضا کے نام فارسی میں بتاتا ہے۔
۴۔ دیے ہوئے عنوان پر آسان فارسی میں جملے بولتا ہے۔
۵۔ کسی واقعے یا تجربے کو آسان فارسی جملوں میں بتاتا ہے۔

قواعد

۱۔ فارسی الفاظ کے واحد جمع بناتا ہے۔
۲۔ فارسی الفاظ کی تذکیر و تانیث بناتا ہے۔
۳۔ دیے گئے مصادر سے فعل امر بناتا ہے۔
۴۔ نظم سے زیر اضافت کے الفاظ چن کر لکھتا ہے۔
۵۔ پوچھے گئے الفاظ کے ہم معنی الفاظ لکھتا ہے۔
۶۔ مصدر، فعل اور مضارع کی شناخت کرتا ہے۔
۷۔ ماضی قریب، ماضی بعید اور زمانۂ حال کے افعال کو پہچانتا ہے۔
۸۔ تلمیح، مراعات النظیر، حسنِ تعلیل، اشتقاق، لف و نشر مرتب، لف و نشر غیر مرتب ان صنائع بدائع کو پہچانتا ہے۔
۹۔ غزل کے اشعار کی تقطیع کرتا ہے اور بحر کی شناخت کرتا ہے۔

پڑھنا

۱۔ فارسی لسانی مواد کو دیکھ کر پڑھتا ہے۔ فارسی اقتباس کو نثر کے موزوں طرز میں پڑھتا ہے۔
۲۔ صحیح تلفظ اور املے کا لحاظ رکھتے ہوئے کسی نثر پارے کی بلند خوانی کرتا ہے۔ متن کا سرسری اور بغور مطالعہ کرتا ہے۔
۳۔ متن کو اس طرح پڑھتا ہے کہ اس کا سیاق و سباق واضح ہو جائے۔
۴۔ فارسی جملوں کو علاماتِ اوقاف کا لحاظ کرتے ہوئے پڑھتا ہے۔
۵۔ فارسی نثر و نظم کو اضافتوں کے موافق پڑھتا ہے۔
۶۔ کسی ادھورے شعر کو مکمل کر کے پڑھتا ہے۔
۷۔ سرسری مطالعہ کا متن سمجھ کر پڑھتا ہے۔

ترجمہ

۱۔ پوچھے گئے فقروں/ محاوروں کا ترجمہ اپنی زبان میں کرتا ہے۔
۲۔ دیے گئے جملوں کا ترجمہ اپنی زبان میں کرتا ہے۔
۳۔ دیے گئے مصرعوں/ اشعار کا ترجمہ اپنی زبان میں کرتا ہے۔
۴۔ پوچھے ہوئے الفاظ کے معنی اُردو میں لکھتا ہے۔
۵۔ اُردو فقروں کا ترجمہ آسان فارسی میں کرتا ہے۔
۶۔ پوچھے گئے اشعار کی تشریح اپنی زبان میں کرتا ہے۔

فہرست

بخشِ نثر [Prose Section]

(۱) حضرت سعد بن ابی وقاصؓ ۱
(۲) مولانا حسرتؔ موہانی ۵
(۳) پولا ۹
(٤) زیان های فست فود ۱٤
(٥) گرمایش جهانی ۱۸
(٦) هیلن کیلر ۲۲
(۷) سفرنامۂ هند ۲٦
(۸) ارمُغانِ طوطیان ۲۹
(۹) اصولِ نامه نویسی ۳۳
(۱۰) گفتگوی بین مسافر و مُدیر هتل ۳۷

بخشِ نظم [Poetry Section]

(۱) حمد ٤۱
(۲) ایّامِ برشگال ٤٤
(۳) شب مهتاب ٤۸
(٤) آشتی ٥۲
(٥) مادر ٥٦
(٦) از رحمتِ خدا نامید مشو ٥۹
(۷) غزلیات –
۱ـ حافظؔ شیرازی ٦۲
۲ـ نظیریؔ نیشاپوری ٦٤
۳ـ عارفؔ قزوینی ٦٦
٤ـ فرّخیؔ یزدی ٦۹
(۸) قطعه – ابنِ یمیؔن ۷۱
(۹) رباعیات – عمر خیّامؔ ۷۳

سرسری مطالعه [Rapid Reading]

نثر

(۱) حضرت یوسفؑ در زندان ۷٦
(۲) عدلِ خورشید شاه ۸۰

نظم

(۱) آزاده مرد ۸۳
(۲) نصیحت به پسر ۸٥

بخشِ قواعد ـ نثر [Grammar Section – Prose]

(۱) مصادر ۸۷
(۲) حرف اضافه ۹۰
(۳) امر و نهی ۹۳
(٤) حرف های استفهام ۹٤
(٥) فعل ۹٥
(٦) ماضی مطلق ۹٦
(۷) ماضی قریب ۹۷
(۸) ماضی بعید ۹۹
(۹) مضارع ۱۰۰
(۱۰) زمانۂ حال ۱۰۱
(۱۱) جنس ۱۰۲
(۱۲) افعالِ معین ۱۰٤

بخشِ قواعد ـ نظم [Grammar Section – Poetry]

(۱) صنایع و بدایع ۱۰٦
(۲) عَروض ۱۱۰

بخشِ نثر
PROSE SECTION

۱۔ حضرت سعد بن ابی وقّاص رضی اللہ عنہ

ادارہ

تمہید : حضرت سعد بن ابی وقاصؓ پیغمبرِ اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابی تھے۔ ان کا شمار ان دس خوش نصیب صحابہ میں ہوتا ہے جن کو نبی کریمؐ نے ان کی زندگی ہی میں جنت کی بشارت دے دی تھی۔ دنیا میں جنت کی خوش خبری پانے والے ایسے دس خوش نصیب صحابہ کو 'عشرۂ مبشرہ' کہا جاتا ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نہایت بہادر اور ماہر تیر انداز تھے۔ انھوں نے تمام غزوات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شرکت کی اور اسلامی حکومت کی حفاظت اور توسیع کے لیے بے مثال کارنامے انجام دیے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں حضرت سعدؓ کی سپہ سالاری میں ایران جیسا اہم ملک فتح ہوا۔ ذیل کے سبق میں حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کی زندگی اور ان کی خدمات کو بیان کیا گیا ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقّاصؓ یکی از آن ده نفر بود که پیامبرِ گرامیؐ در حیاتِ آنها بشارتِ بهشت داده است۔ به این معنی که آنها لازماً به بهشت خواهند رفت۔

حضرت سعدؓ صحابیِ پیامبرؐ فرماندۂ لشکرِ مسلمانان بود۔ او مردِ دلیر و شجاع بود و در غزوات همراهِ نبیِ کریمؐ شریکِ پیکار بوده است۔ او در تیر اندازی مهارتِ تامّه داشت و اولین کسی بود که برای مدافعتِ اسلام تیری پرتاب کرد۔

کنیۂ حضرت سعدؓ ابو اسحاق بود۔ نامِ پدرش مالك بن وهیب و کنیه اش ابی وقاص بود۔ او در عمرِ نوزده سالگی اسلام آورد۔ اسلام آوردنش در زمانی بود که مشرکینِ مکّه بر مسلمانان ظلم و جور می کردند۔ این همه مصیبت و آفت ها قدمِ شان را هیچ لرزه و جنبش نیاوردند و بر دینِ اسلام ثابت قدم بود۔

وقتی که به حکمِ رسولِ خداؐ ، مسلمانان از مکّه به مدینه هجرت نمودند، حضرت سعدؓ هم به مدینه منوره رفت و آنجا سکونت اختیار نمود۔ او در هر غزوه شرکت کرد یعنی از غزوۂ بدر تا غزوۂ حنین و غزوۂ طایف تا غزوۂ تبوك همراهِ نبی کریمؐ شرکت کرد و دلیرانه جنگید۔

پس از رحلتِ پیامبرِ گرامیؐ وقتی خلیفۂ دوم حضرت عمرؓ او را به عهدۂ تصمیمی به فوج کشی به ایران نمود و حضرت سعدؓ را فرماندۂ لشکر مقرر فرمود۔ وقتی ایران به دستِ مسلمانان

فتح شد ، حضرت عمرؓ او را به عهدۂ والیٔ ایران منصوب کرد۔ در آن زمان حضرت سعدؓ شهر کوفه را بنیان گذاری نمود و در محله های مختلف قبیله های مختلفی را حکمِ سکونت داد و مسجدِ بزرگ ساخت که در آن قریباً چهل هزار مصلّیان نماز می خواند۔ حضرت سعدؓ بجای مدائن، آن شهرِ نَو را مرکزِ حکومت قرار نمود۔ او در بیست و شش هجری از کارِ دولت دست کشید و گوشه نشینی اختیار کرد۔ در پنجاه و پنج هجری از دارِ فانی به دارِ ابدی رخت بست۔ او را در البقیع مدفون کردند۔

حضرت سعدؓ عالمِ بلند مرتبه بود۔ او برای تحصیلِ علوم به خدمتِ نبی کریمؐ همه وقت حاضر می بود۔ خشیتِ الٰهی و زُهد و تقویٰ و بی نیازی و انکساری وصف های او بودند۔ شخصیتِ او در تاریخِ اسلام روشن و ممتاز است۔

Glossary فرهنگ

Person	شخص	نفر
Good news	خوش خبری	بشارت
Expertise	کامل مہارت	مهارتِ تامّه
To fling, to shoot	پھینکنا	پرتاب کردن
Oppression	ستم، ظلم	جور
Demise, death	موت	رحلت
Determination, resolve	پکا ارادہ	تصمیم
Army officer / commander	فوج کا کمانڈر	فرماندۂ لشکر
Appointed	مقرر کیا ہوا	منصوب
Capital	حکومت کا صدر مقام	مرکزِ حکومت
Seclusion	تنہائی	گوشه نشینی
Cemetery at Madinah	مدینہ منورہ کا قبرستان	البقیع
Fear of Allah	اللہ کا خوف	خشیتِ الٰهی
Worship and abstinence	عبادت و پرہیز گاری	زُهد و تقویٰ
Humility	عاجزی	انکساری

نوٹ: غزوہ کی جمع غزوات ہے۔غزوہ اُس جنگ کو کہتے ہیں جس میں نبی کریمؐ نے اپنے صحابہؓ کے ساتھ بذاتِ خود شرکت فرمائی ہو۔

Exercise تمرین

۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔

Fill in the blanks with appropriate words .

۱۔ کنیۀ حضرت سعدؓ .... است۔

۲۔ این همه مصیبت و آفتها قدمِ شان را هیچ لرزه .... نیاوردند و در دینِ اسلام ثابت قدم بود۔

۳۔ حضرت سعدؓ هم به .... رفت و آنجا سکونت اختیار نمود۔

۴۔ حضرت عمرؓ او را به عهدۀ .... منصوب کرد۔

۵۔ حضرت سعدؓ .... بلند مرتبه بود۔

۲۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following web-diagram.

اوصافِ حضرت سعد بن ابی وقّاصؓ

۳۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

Complete the following activities.

۱۔ حضرت سعدؓ در چه چیز مهارتِ تامّه داشت، بنویسید۔

۲۔ کنیۀ حضرت سعدؓ بنویسید۔

۳۔ نامِ پدرِ حضرت سعدؓ بنویسید۔

۴۔ حضرت سعدؓ در عمر کی سالگی اسلام آورد، بنویسید۔

۵۔ اسم های غزوات که در آن حضرت سعدؓ شرکت کرد، بنویسید۔

۴۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following crossword with the help of given clues.

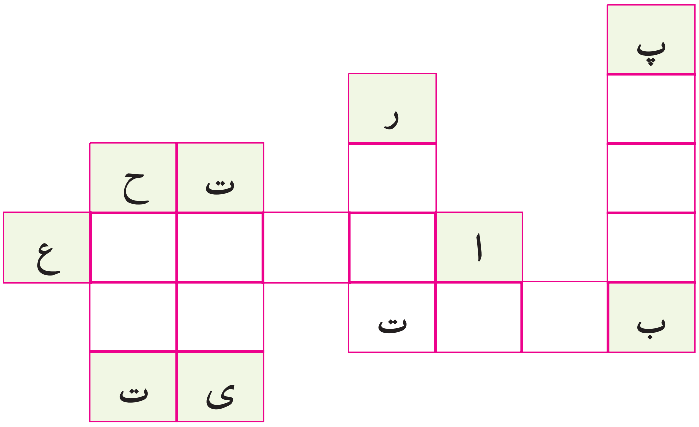

دائیں سے بائیں :

۱۔ مدینے کا قبرستان ۲۔ جنت

اوپر سے نیچے :

۱۔ پھینکنا ۲۔ انتقال

۳۔ پرہیزگاری ۴۔ زندگی

۵۔ درج ذیل کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔

Match the columns.

الف	ب
شهرِ هجرتِ پيامبرِ گرامیؐ	پنجاه و پنج هجری
وفاتِ حضرت سعدؓ	البقيع
بنيان گذار شهرِ كوفه	مدينه منوّره
مدفنِ حضرت سعدؓ	حضرت سعدؓ

۶۔ درج ذیل جملے صحیح ہیں یا غلط، شناخت کیجیے۔

Find out the correct or incorrect sentences from the following.

۱۔ حضرت سعدؓ در غزوات همراهِ نبی كريمؐ شريكِ پيكار بوده است۔

۲۔ خليفۀ دوم حضرت عمرؓ تصميمی به فوج كشی بر مصر نمود۔

۳۔ در آن زمان حضرت سعدؓ شهر كوفه را بنيان گذاری نمود۔

۴۔ مسجد بزرگ ساخت كه در آن قريباً سی هزار مصلّيان نماز می خواند۔

۵۔ او در بيست و شش هجری از كار دولت دست كشيد۔

۷۔ حضرت سعدؓ کے کارہائے نمایاں کو مختصراً بیان کیجیے۔

Write in brief about outstanding works of Hazrat Saad (R.A.).

عملی کام

عشرۂ مبشّرہ کے نام تلاش کر کے اپنی بیاض میں لکھیے۔

Find the names of the companions known as 'عشرۂ مبشّرہ' and write in your book.

اداره

۲۔ مولانا حسرتؔ موہانی

تمہید : ہمارے ملک ہندوستان کو انگریز حکومت کے تسلط سے آزاد کرانے کے لیے جن رہنماؤں نے مسلسل جدوجہد کی اور بے انتہا قربانیاں دیں، ان میں مولانا حسرتؔ موہانی کا نام سرفہرست ہے۔
مولانا حسرتؔ اُتر پردیش کے ایک قصبے موہان میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے علی گڑھ میں تعلیم حاصل کی اور یہیں سے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز کیا۔ وہ ایک بہترین شاعر، بے باک صحافی اور صفِ اوّل کے سیاسی رہنما تھے۔ انھوں نے اپنے رسالے 'اُردوئے معلّٰی' کے ذریعے انگریز حکومت کے خلاف عوام میں بیداری پیدا کی۔ سودیسی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ۱۹۲۱ء میں احمد آباد میں منعقد ہونے والے کانگریس کے سالانہ اجلاس میں انگریزوں سے کامل آزادی کا مطالبہ کیا۔ انگریز حکومت نے حسرتؔ پر مصیبتوں کے پہاڑ توڑے اور انھیں کئی بار قید و بند سے گزارا۔ اس سبق میں حسرتؔ کی بے مثال زندگی کے بعض پہلوؤں کو پیش کیا گیا ہے۔

مولانا حسرتؔ موهانی یکی از سربازانِ آزادیِ هند بود. او یك روزنامه نگارِ بی باك و شاعرِ بلند پایه بود. نامش سیّد فضل الحسن بود و نامِ پدرش سیّد اظهر حسن بود. او در ۱۸۸۱ میلادی در قصبه موهان ضلع اُناؤ چشم بدنیا کشود. او تحصیلِ مقدماتی را در زاد گاهش فرا گرفت و برای تحصیل اعلیٰ در دانشکدۀ محمدن اینگلو اورینتیال کالج، علی گره داخل شد و در درجۀ امتیازی موفق گشت.

پس از تحصیلِ علم در شهر علی گره سکونت گزید. آن زمان در طول و عرضِ هند نهضتِ آزادی روان بود. او از آن متاثر گشت و در دلش جذبۂ شدید برای آزادی فروغ یافت و به آغازِ روزنامه نگاری شریكِ نهضتِ آزادی شد. وقتی که در هند سودیسی تحریك برپا شد، مولانا حسرتؔ موهانی در این تحریك شرکت کرد و اشیای خارجی را تحریم کرد. او یك مغازه برای فروختنِ اشیای ملّی بنا نهاد. او تا آخرِ زندگانی غیر از جامه های مُلکی زیب تن نکرد.

مولانا حسرتؔ موهانی برای مخالفتِ دولتِ انگلیسیه در هند در ۱۹۰۳ میلادی یك مجلّه بنام 'اُردوئے معلّٰی' را تاسیس نمود. در آن مجلّه افکار و عقایدِ خویش را در بارۀ دولتِ انگلیسیه چاپ می کرد. این مجلّه شمعِ نهضتِ آزادی را در دلِ مردمِ هند روشن کرد. از مقالۀ مولانا، انگلیسیان به خشم آمدند و او را در ژوئن ۱۹۰۸ میلادی گرفتار کردند و داخلِ زندان کردند. سخت اذیت دادند. سر انجام در ژوئن ۱۹۰۹ میلادی رهای یافت.

مولانا حسرت موهانی از لحاظِ افکارِ سیاسی رفیقِ لوك مانیه تلك بود و او را راهنمای خود

مـی دانسـت و احتـرام مـی نـمـود۔ او هـواخـواهِ استـقلالِ کـامل بود و از این کـم راضی نبود۔ نعرۀ ’انـقـلاب زنده باد‘ به هندیان داده بود۔ در ۱۹۲۱ میـلادی در شهـر احمدآباد ، در یك اجلاسِ سالانه کـانـگـریس سخنرانی کـرد و مطالبۀ استقلالِ کـامل کـرد۔ از این مطالبه دولـتِ انگلیسیه در خشم آمد و او را باز گرفتار کـرد۔ پس از سه سال از این قید رهائی یافت۔

مـولانـا حسرتؔ مـوهـانی یکی از معروف ترین شعرای زبانِ اُردو است۔ او ’دیوانِ غزلیات‘ و کـتـابی بـعـنوان ’مشاهداتِ زندان‘ نوشت کـه نامش را زندۀ جاوید کـرد۔ او شرحِ دیوانِ غالبؔ هم نـوشـت۔ اشـعـارش بـعـنـوان ’کـلیاتِ حسرتؔ‘ چاپ شده، او یك انتخابِ شعرای مشاهیرِ اُردو نیز مرتب کـرد و بنام ’انتخابِ سخن‘ منتشر کـرد۔

پـس از استـقلالِ هند مولانا حسرتؔ رکـنِ مجلسِ دستور ساز و رکـنِ پارلیمان گـشـت۔ در ماهِ مه ۱۹۵۱ میلادی رخت از جهان بَست۔ او را قبرستانِ فرنگی محل در لکهنؤ تدفین نمودند۔

فرهنگ Glossary

سرباز	سپاہی	Soldier
تحصیل مقدماتی	ابتدائی تعلیم	Primary education
زادگاه	جاے پیدائش	Birthplace
فرا گرفتن	سیکھنا	Learn
نهضت	تحریک	Movement
تحریم	منع، روکنا	Prohibition
مغازه	دُکان	Shop
مجلّه	رسالہ	Magazine
ژوئن	جون	June
افکار	خیالات	Ideas
چاپ کردن	چھاپنا	Print, publish
خشم آمدن	غصّے میں آنا	Become angry
سرانجام	بالآخر، آخرکار	Finally
هوا خواه	حمایتی	Supporter
مه	مئی	May
سخنرانی	تقریر	Speech

Exercise تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ مولانا حسرتؔ موهانی یکی از .... هند بود۔

۲۔ نامِ پدرش .... بود۔

۳۔ مولانا حسرتؔ موهانی در ۱۸۸۸ م. در قصبه .... ضلع اناؤ چشم بدنیا کشود۔

۴۔ او را .... تدفین نمودند۔

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔ **Solve the following crossword with the help of given clues.**

دائیں سے بائیں:

۱۔ کالج

اوپر سے نیچے:

۱۔ پیدائش کا مقام

۲۔ تحریک

۳۔ خیالات

۴۔ ایک قصبے کا نام

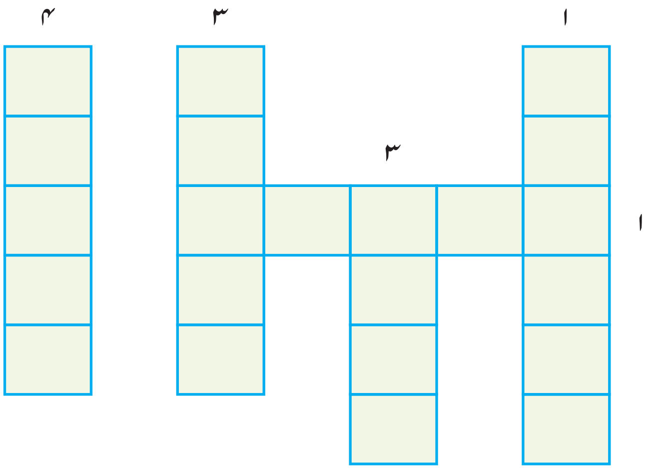

۳۔ درج ذیل کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔ **Match the columns.**

الف	ب
دانش کده	۱۹۰۸ میلادی
گرفتاریِ مولانا حسرتؔ	محمدن اینگلو اورنتیال کالج
رهایِ مولانا حسرتؔ	انقلاب زنده باد
نعرۂ آزادی	۱۹۰۹ میلادی

۴۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **Complete the following activities.**

۱۔ نامِ مجلّۂ حسرتؔ موهانی بنویسید۔

۲۔ نامِ رفیقِ سیاسی مولانا حسرتؔ موهانی بنویسید۔

۳۔ نامِ کتاب که حسرتؔ را زندۂ جاوید کرد، بنویسید۔

۴۔ نامِ انتخابِ شعرای مشاهیرِ اُردو بنویسید۔

۵۔ سالِ وفاتِ مولانا حسرتؔ موهانی بنویسید۔

۵۔ درج ذیل جملوں کوسبق کے لحاظ سے ترتیب دیجیے۔ **Arrange the following sentences in correct order.**

۱۔ او تا آخرِ زندگانی غیر از جامه های مُلکی زیب تن نکرد۔

۲۔ مولانا حسرتؔ موهانی در این تحریك شرکت کرد۔

۳۔ او یك روزنامه نگارِ بیباك و شاعرِ بلند پایه بود۔

۴۔ پس از تحصیلِ علم در شهر علی گره سکونت گزید۔

۵۔ او تحصیلِ مقدماتی را در زاد گاهش فرا گرفت۔

۶۔ سبق سے زیرِ اضافت والے الفاظ تلاش کرکے لکھیے۔ **Find out the words from lesson having 'zer izaafat'.**

۷۔ سبق سے درج ذیل واحد الفاظ کی جمع لکھیے۔ **Make plurals of the following singulars from lesson.**

سرباز ، شئی ، فکر ، شاعر ، عقیده

۸۔ سبق سے واوِ عطف والے الفاظ تلاش کرکے لکھیے۔ **Find out the words from lesson having 'Waw atf'**

۹۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی ضد تلاش کرکے لکھیے۔ **Write the antonyms of the following words from lesson.**

بُزدل ، داخلی ، خریدن ، موافقت ، انجام ، آزاد

۱۰۔ مولانا حسرتؔ موہانی کے کردار کی خصوصیات اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the importance of the character of Maulana Hasrat Mohani in Urdu or English.

۱۱۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate the following text into Urdu or English.

او هوا خواهِ استقلالِ کامل بود و از این کم راضی نبود۔ نعرۂ 'انقلاب زنده باد' به هندیان داده بود۔ در ۱۹۲۱ میلادی در شهر احمدآباد، در یك اجلاس سالانه کانگریس سخنرانی کرد و مطالبۂ استقلالِ کامل کرد۔

ذاتی رائے

سودیشی تحریک پر مختصر معلومات اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Give brief information on 'Swadeshi Movement' in Urdu or English.

عملی کام

''مولانا حسرتؔ موہانی مجاہدِ آزادی تھے۔'' اس بیان پر اپنی رائے اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write your views on "Maulana Hasrat Mohani was a freedom fighter" in Urdu or English.

اداره

۳- پولا

تمہید : ہمارا ملک ہندوستان مختلف مذاہب اور تہذیبوں کا گہوارہ ہے۔ یہاں مختلف مذاہب کے ماننے والے اپنے عقائد کے مطابق مختلف قسم کے مذہبی جشن اور تہوار مناتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی مختلف علاقوں میں الگ الگ تہوار منائے جاتے ہیں۔ پولا ایسا ہی ایک تہوار ہے جو مہاراشٹر کے تہذیبی جشن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ پولا خالص کاشتکاروں کا تہوار ہے جسے ریاست بھر میں بڑی عقیدت سے منایا جاتا ہے۔ بیل کسانوں کے لیے نہایت کارآمد جانور ہوتا ہے۔ پولا تہوار بیلوں کے لیے منایا جاتا ہے۔ اس دن کسان اپنے بیلوں کو نہلاتے ہیں، انھیں سجاتے ہیں، ان کی پوجا کرتے ہیں۔ اس دن گاؤں میں کسی مقام پر میلہ لگتا ہے جہاں بیلوں کو سجا کر لے جایا جاتا ہے۔ مختلف قسم کے کھیل تماشے ہوتے ہیں۔ اس طرح پولا تہوار منایا جاتا ہے۔ ذیل کے سبق میں اس کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

در این دنیا وطنِ عزیزِ ما از لحاظِ تهذیب و ثقافت حیثیتِ جداگانه و معروف دارد۔ این جا طبقه های مختلف جشن های متنوّع و گوناگون دارند۔ عِدّه ای آنها آن قدر زیاد است که به شمار نمی رود۔ بعضی از جشن ها متعلق به طبقهٔ مخصوص هستند۔ مثلاً چندین جشن ها متعلق به کشاورزانِ کشورِ ما هستند۔ آنها را 'اونم' و 'پونگل' و 'پولا' می خوانند۔

اونم، بالخصوص در ایالتِ کیرالا، 'پونگل' در ریاستِ تامل نادو و 'پولا' در مهاراشترا برپا می شود۔ 'پولا' یکی از مهم ترین جشن های کشاورزانِ مهاراشترا است۔ مردمان باجوش و خروش این جشن را برپا می کنند۔

ما می دانیم که گاو نر در مهاراشترا برای زراعت خیلی مفید است۔ آن را برای خیش زنیِ کشت و بیخ کنی استفاده می کنند۔ علاوه ازین برای اَرابه کشیدن و نقل و حمل و کالاهای گوناگون بکار می بَرند۔ در معنیِ دیگر گاو نر یکی از قسمت های حیاتِ کشاورزان است۔ هر سال چون کارهای کشت زاری به پایان می رسد، کشاورزان از برای اظهارِ اُلفت با گاو نر، جشنی برپا می کنند که آن را 'پولا' می نامند۔

'پولا' در اصل برای گاو نر روزِ استراحت و تعطیل است۔ این جشن در سراسر مهاراشترا بروزِ آخرِ ماهِ شراون که یکی از ماه های تقویمِ هندوی است، برپا می شود۔ کشاورزان گاو نر خود را آن روز می شویند و می آرایند، تا آن زیبا بنمایند۔ تن را رنگ های گوناگون می دهند۔ در گردنِ آن حلقهٔ گُل می اندازند و بر پشتِ آن چادرِ نقاشی می نهند۔ آنها را غذای مخصوص 'پورن پولی' و دیگر غذا های شیرین می دهند۔ عده ای از کشاورزان گاو نرِ خود را پرستش نیز می کنند و آن را به مندر می بَرند۔ بعد از آراستنِ آنها همه کشاورزان برای نمایشِ آنها را به یک

میدان می بَرند۔ آنجا عدۂ زیادی از مردان و زنان و بچه ها حاضر می شوند۔ بر مقامِ جشن مغازه های شیرینی ها و حلویات و اسبابِ بازی ها مهیا می شوند۔ بچه ها در غلتانه و چرخش و گهواره سوار می شوند و لذّت می بَرند۔ بعد از پایانِ جشن کشاورزان با گاو نر به خانه های خود می گردند۔

فرهنگ Glossary

پولا	بیلوں کا تہوار (مہاراشٹر)	Pola
متنوّع	مختلف قسم کا	Of various kind
گوناگون	قسم قسم کا	Diverse
اونم	کیرالا کا ایک تہوار	A festival of Kerala
ایالت	علاقہ	Province
پونگل	ریاست تامل ناڈو کا ایک تہوار	A festival of Tamilnadu
خیش زنی	جوتنا	Ploughing
بیخ کَنی	جڑ سے اُکھاڑنا	Uprooting
اَرابه	چھکڑا، گاڑی	Cart
کالا	جنس، مال	Goods
گاو نر	بیل	Bull
کِشت زاری	زراعت، کھیتی	Farming
استراحت	آرام	Rest
ماهِ شراون	ہندی کیلنڈر کا مہینہ	An Indian lunar month
تقویم	کیلنڈر	Calendar
می شویند	وہ دھوتے ہیں	They wash
می آرایند	وہ سجاتے ہیں	They decorate
چرخش	چکری نما جھولا	Merry-go-round
گهواره	جھولا	Swing

Exercise تمرین

۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔ Fill in the blanks with appropriate words.

۱۔ بعضی از جشن ها متعلق به طبقه .... هستند۔

۲۔ پولا یکی از مهم ترین جشن های .... مهاراشترا است۔

۳۔ ما می دانیم که گاو نر در مهاراشترا برای .... خیلی مفید است۔

۴۔ پولا در اصل برای گاؤ نر روزِ استراحت و .... است۔

۵۔ تنِ گاو نر را رنگ های .... می دهند۔

۲۔ درج ذیل خاکے مکمل کیجیے۔ Complete the following web-diagrams.

کشاورزان گاو نر خود را

جشن های کشاورزان

۴۔ درج ذیل کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔ Match the columns.

الف	ب
اونم	مهاراشترا
پونگل	کیراله
پولا	تامل نادو

۴۔ درج ذیل جملے مکمل کیجیے۔ Complete the following sentences.

۱۔ تنِ آن را رنگ ....

۲۔ در گردنِ آن ....

۳۔ بر پشتِ آن ....

۴۔ عده ای از کشاورزان ....

۵۔ آن را به ....

۵۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following cross-word.

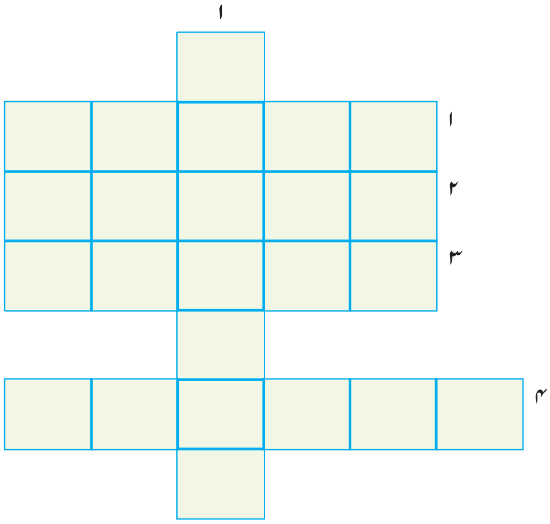

دائیں سے بائیں :

١۔ کیلنڈر

٢۔ جنوبی ہند کا تہوار

٣۔ ہندوستانی کیلنڈر کا مہینہ

۴۔ کسان

اوپر سے نیچے :

١۔ مختلف

٦۔ درج ذیل الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

Make sentences in Persian using the following words.

وطن ، جشن ، زراعت ، زیبا ، پرستش

۷۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی ضدیں لکھیے۔

Write antonyms of the following words from lesson.

کم ، مُضر ، عداوت ، تلخ ، خار

۸۔ سبق سے درج ذیل کے فارسی ہم معنی الفاظ لکھیے۔

Write synonyms of the following words in Persian from lesson.

وطن ، کسان ، عبادت ، خوب صورت ، جھوٗلا

۹۔ درج ذیل الفاظ کی جمع سبق سے تلاش کر کے لکھیے۔

Write plurals of the following words from the lesson.

جشن ، رنگ ، مرد ، زن ، بچّہ

١٠۔ درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، پہچان کر لکھیے۔

Find out whether the following statements are true or false.

١۔ این جا طبقه های مختلف جشن های متنوع و گوناگون دارند۔

٢۔ چندین جشن ها متعلق به دوستانِ کشورِ ما هستند۔

٣۔ گاو نر در مهاراشترا برای زراعت خیلی مضر است۔

۴۔ پولا دراصل برای گاؤ نر روزِ استراحت و تعطیل است۔

۱۱۔ درج ذیل بیان پر اپنی رائے اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write your opinion on the given statement in Urdu or English.

"وطنِ عزیزِ ما از لحاظِ تہذیب و ثقافت حیثیتِ جداگانہ و معروف دارند۔'

۱۲۔ 'پولا' تہوار کے لیے بیلوں کی آرائش کو اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Describe the decoration of bulls for 'Pola' festival in Urdu or English.

عملی کام

کسی ایک ہندوستانی تہوار کی معلومات ۵ سے ۱۰ سطروں میں اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write about any one Indian festival in Urdu or English in 5 to 10 sentences.

۴- زیان های فست فود

ادارہ

تمہید : انسان کی صحت اور تندرستی میں غذا اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس لیے بیماریوں سے بچنے اور اچھی صحت کے لیے ہمیشہ تازہ اور متوازن غذا استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے۔ مکمل احتیاط کے ساتھ گھر میں پکائی ہوئی غذا صحت کے لیے ہر لحاظ سے مفید ہوتی ہے۔
موجودہ زمانے میں روایتی غذاؤں کے مقابلے فاسٹ فوڈ (فوری غذاؤں) کا چلن عام ہوتا جارہا ہے۔ یہ غذائیں ہوٹلوں اور ٹھیلوں پر فوری طور سے اور بہت ہی کم وقت میں تیار کی جاتی ہیں۔ ان غذاؤں کے استعمال سے مختلف قسم کی بیماریاں لاحق ہورہی ہیں اور انسان کی عمومی صحت متاثر ہورہی ہے۔ اس لیے ان غذاؤں سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ ذیل کے سبق میں فاسٹ فوڈ کے استعمال اور اس سے صحت پر پڑنے والے مضر اثرات سے آگاہ کیا گیا ہے۔

فست فود (به انگلیسی : Fast Food) یا غذای فوری یا غذای سریع عنوانی است برای غذا های که به سرعت طبخ و آماده می شوند۔ انواع 'ساندویچ'، بویژه 'همبرگر' از فست فود های رایج هستند۔ فست فود در موردِ غذاهای خانگی به کار نمی رود بلکه بیشتر غذاهای فوری در رستوران ها تهیّه می شوند۔

رای نشان دادن اثراتِ مضر فست فودها بر سلامتِ انسان در ۲۰۰٤ میلادی فیلمِ مستندی ساخته شد که کارگردانِ این فیلم در مدتِ یك ماه، هیچ چیز بجز فست فودهای 'میك دونالد' را نمی خورد و هیچ ورزش و فعالیتی انجام نمی داد۔ در پایانِ این مدت او بسیار چاق شده و به بیماری های مختلفی نیز دُچار شده بود۔ نتایج آخر این مطالعاتِ دانشمندان نشان می دهد : جوانانی که در یکی از وعده های غذای روزانهٔ خود فست فود می خورند ، نسبت به سایر هم سالانِ خود کالری، نمك و چربیِ بیشتر و ویتامین و مواد معدنی کمتری دریافت می کنند۔ یافته های جدید محققان نشان می دهند : جوانانی که به فست فود عادت دارند باچاقی و مشکل های ناشی از آن دست و پنجه نرم می کنند۔ نتایج یك مطالعه ۱۵ ساله روی جوانانی که پا به سِن گذاشته اند ، نشان داد : آن های که در جوانی فست فود ها را به عنوانِ یکی از وعده های غذای خود قرار داده بودند، چاق تر از دیگران هستند۔ تحقیقاتِ دیگری نشان می دهد : نوجوانانی که لاغرند نسبت به آن های که چاق ترند ، در یك رستوران فست فود بیشتر غذا می خورند و این نشان می دهند : توانایيِ بدن در مصرفِ کالری های اضافی به اینکه چه قدر اضافه وزن داریم ، بر می گردد۔ هم چنین در مناطقی که تعدادِ رستوران های فست فود کمتر است ، بیماری های قلبی و عروقی کاهش می یابد ، برعکس در مناطقی که مردم به غذا های فست فود عادت دارند، علاوه پُرارزش های غذای این غذا ها ، شیوعِ عادت های بد مانند پُر خوری، کم تحرّکی و سریع غذا خوردن به اثراتِ مُضر فست فود ها بر سلامتیِ انسان می افزاید۔

Glossary فرهنگ

طبخ	پکانا، سینکنا	To Cook
ساندویچ	سینڈوِچ	Sandwich
همبرگر	ہیم برگر	Hamburger
فیلمِ مستند	دستاویزی فلم	Documentary film
کارگرد	ہدایت کار	Director
فعالیت	سرگرمی	Activity
چاق	فربہ، موٹا	Fatty
یکی از وعده های غذا	ایک مقرر غذا	A specific food
کالری	کیلوری	Callorie
محققان	تحقیق کرنے والے، محقق کی جمع	Research scholars
مشکل های ناشی	مسائل پیدا ہونا	Arising problems
مناطق (منطقه)	علاقے، مقامات	Areas, zones, belts
عروق	شریان	Artery
کاهش یافتن	کمی آنا، کم ہونا	Decrease
ارزش	قیمت	Value
شیوع	بڑھنا، پروان چڑھنا	Develop
پُر خوری	زیادہ کھانے کی عادت	Gluttony
کم تحرّکی	کاہلی، سستی	Inactivity (laziness)

Exercise تمرین

۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ فست فود غذای .... یا غذای .... است۔

۲۔ فست فوددر موردِ غذا های .... به کار نمی رود۔

۳۔ در .... این مدت او بسیار چاق شده بود۔

۴۔ نتایج آخر این مطالعاتِ .... نشان می دهد۔

۵۔ بیماری های قلبی و .... کاهش می یابد۔

۲۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ **Complete the following web-diagram.**

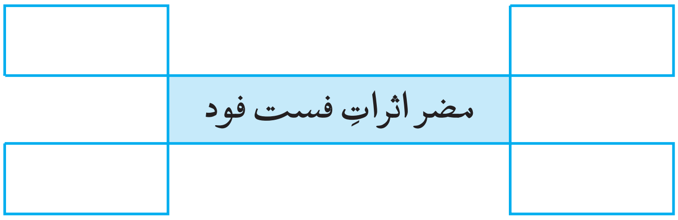

۳۔ ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔ **Do as directed.**

۱۔ تعریفِ فست فود را بنویسید۔

۲۔ طریقۂ آمادۂ فست فود بنویسید۔

۳۔ چند نام های فست فود بنویسید۔

۴۔ سالِ فیلم مستندی بنویسید۔

۵۔ نام راستورانِ فست فود بنویسید۔

۴۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔ **Write plurals of the following.**

نوع ، اثر ، دانش مند ، مشکل ، غذا

۵۔ اس سبق سے انگریزی الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔ **Find out the English words used in the lesson.**

۶۔ فاسٹ فوڈ کھانے کے اثرات تفصیل سے تحریر کیجیے۔ **Write in detail the ill effects of fast food.**

۷۔ گھر میں بنائی گئی غذا کھانے سے ہونے والے فوائد مختصراً بیان کیجیے۔
Write briefly about the benefits of home cooked food.

۸۔ درج ذیل بیان پر فارسی میں ۴ تا ۵ جملے لکھیے۔
Write 4 to 5 sentences in Persian on the following statement.

”خوردن فست فود عادتِ بَد است۔“

۹۔ درج ذیل الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔
Make sentences in Persian using the following words.

دانش مند ، کمتر ، لاغر ، مطالعه ، جدید

۱۰۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔ **Translate the following text in Urdu or English.**

برعکس در مناطقی که مردم به غذا های فست فود عادت دارند، علاوه پُر ارزش های غذای این غذا ها ، شیوع عادت های بد مانند پُر خوری، کم تحرکی و سریع غذا خوردن به اثرات مضر فست فود ها بر سلامتیِ انسان می افزاید۔

عملی کام

۱۔ کلاس میں طلبہ کے درمیان مباحثہ کروائیں جس میں فاسٹ فوڈ کے مضر اور مفید پہلوؤں پر گفتگو کی جائے۔

Arrange a debate among students on advantages and disadvantages of fast food.

۲۔ فاسٹ فوڈ کے استعمال سے ہونے والی بیماریوں پر ایک پروجیکٹ تیار کیجیے اور مختلف تصاویر کے ذریعے اسے دیدہ زیب بنائیے۔

Make an assignment on the diseases arising out of eating fast food.

ماخوذ

۵- گرمایشِ جهانی

تمہید : یہ عہد سائنس اور ٹکنالوجی کا عہد ہے۔ سائنس اور ٹکنالوجی کی برق رفتار ترقی سے جہاں انسان کو بے شمار فائدے حاصل ہوئے ہیں وہیں اسے زبردست نقصانات کا سامنا بھی کرنا پڑا ہے۔ مختلف قسم کے کارخانوں، فیکٹریوں اور مشینوں سے نکلنے والے دھویں نے زمین کے درجۂ حرارت میں بے انتہا اضافہ کیا ہے۔ وقت کے ساتھ درجۂ حرارت میں ہونے والے اضافے نے زمین پر کئی مسائل پیدا کیے ہیں۔ ذیل کے سبق میں زمین کے درجۂ حرارت میں ہونے والے اضافے اور اس کے انسانی زندگی پر پڑنے والے اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔

گرمایشِ جهانی یا گرم شدن زمین نام پدیده ای است که مُنجر به افزایشِ میان گین دمای زمین و سطح اقیانوس ها شده است۔ طی ۱۰۰ سال گذشته ، کرۂ زمین به طور غیر طبیعی حدود ۰،۷۴ درجۂ سلسیوس گرم تر شده است۔ برخی از دانش مندان معتقدند که دهه های پایانی قرن بیستم ، گرم ترین سال های ۴۰۰ سال اخیر بوده است۔ به نظر می رسد فعّالیت های صنعتی در ایجادِ این مشکل بسیار مؤثّر بوده اند و به گرم شدنِ کرۂ زمین کمك می کنند۔

از سال ۱۸۸۰ اندازه گیری دمای هوای کرۂ زمین آغاز شده است و تاکنون نیز ادامه دارد۔ هم چنین گفته می شود گرم شدنِ کرۂ زمین ، در سال ۲۱۰۰ باعث خشك سالیِ شدید، گرمایِ سوزان و طوفان های وحشت ناك خواهد شد۔

تحقیقات نشان می دهند که نخستین عامل بین افزایش میزان گاز های گلخانه ای موجود در اتمسفر با گرم شدنِ کرۂ زمین ارتباطِ مستقیمی وجود دارد۔ جنگل زدائی دو مین عامل است۔ سومین عامل تولیدِ میلیون ها تن گازِ کربن دی اکسید است۔ و تنها در کشورِ ما سالانه ۲۲۷۴ تن کربن دی اکسید تولید می شود۔

گرم شدنِ زمین باعث شده است که دمای داخلی یخچال های طبیعی واقع در نقاطِ مختلف جهان از جمله یخچال های واقع در شمالگان ، جنوبگان و چین افزایش پیدا کند و در نتیجه با آب شدنِ تدریجی ، حجم زیادی از ذخایر این یخچال ها ذوب شود۔ این مسئله از آنجا حائزِ اهمیت است که این یخچال ها بخش عمده ای از ذخایر آب آشامیدنی جهان را تشکیل می دهند۔ بنا بر این منابعِ آب آشامیدنی سالم رو به کاهش می گذارد و احتمال شیوع بیماری های که از طریق آب آشامیدنیِ ناسالم شیوع می یابند ، بیشتر می شود۔ گرمایشِ زمین هم چنین تأثیر به سزای در کاهش تعداد جوجه پنگوئن ها دارد۔ طبق بر آورد های سازمانِ بهداشتِ جهانی ، بیماری های که از تغییرات اقلیمی و گرم شدن زمین ناشی می شود ، هر ساله باعث مرگ و میر ۸۰ هزار نفر در کشور های آسیای می شود۔ مقامات سازمان ملل تاکنون چندین بار دربارۂ پیامدهای گرم

شدنِ زمین هشدار داده اند و خواستار اقدام فوری اعضای این سازمان در جلوگیری از این پدیده شده اند۔

فرهنگ Glossary

گرمایش	حرارت	Warming
پدیده	مظاہرہ	Phenomenal
مُنجر	نتیجے میں، نتیجتاً	Leading to
میان گین	اوسط	Average
دَما	درجہ حرارت	Temperature
اقیانوس	سمندر	An ocean
بَرخی	کچھ، چند	Few
سلسیوس	سیلسی اَس	Celsius
کمك	مدد	Help
ادامه داشتن	جاری رہنا	To be continued
سوزان	تپتی ہوئی	Burning, scorching
گلخانه	گرین ہاؤس	Greenhouse
اتمسفر	آب وہوا	Atmosphere
ارتباط	تعلق	Relation
جنگل زدائی	جنگلوں کی کٹائی	Deforestation
تولید	ولادت	Birth
یخچال	ریفریجریٹر	Refrigerator
ذوب	پگھلنا	Melting
حائزِ اهمیت	اہمیت کا حامل	Important
منابعِ آب	پانی کے منابع	Water resources
شیوع بیماری ها	بیماریوں کا پھیلنا	Spread of diseases
سازمانِ بهداشتِ جهانی	عالمی ادارۂ صحت	World Health Organisation
پیامد	نتیجہ	Consequence
جلوگیری	تدارک، روک تھام	Prevention

Exercise تمرین

۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ کرۂ زمین به طور غیر طبیعی حدود ۰ء۷۴ درجۂ حرارت سلسیوس .... شده است۔

۲۔ گرمای سوزان و طوفان های .... خواهد شد۔

۳۔ جنگل زدائی دو مین .... است۔

۴۔ سومین عاملِ تولید میلیون ها تن گازِ .... است۔

۵۔ تنها در .... ما سالانه ۲۲۷۴ تن کربن دی اکسید تولید می شود۔

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following crossword with the help of given clues.

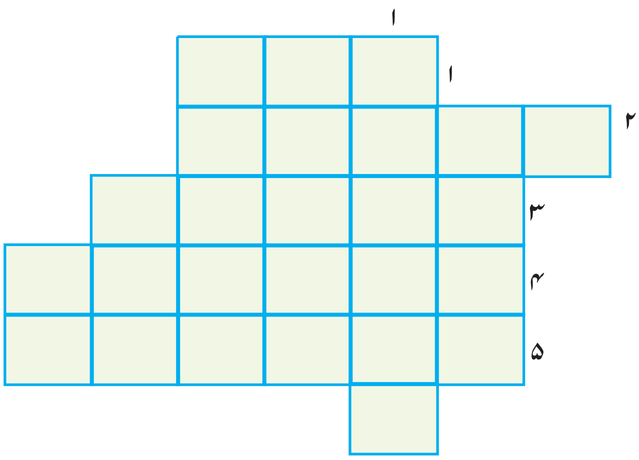

دائیں سے بائیں :

۱۔ گیس

۲۔ ولادت

۳۔ ریفریجریٹر

۴۔ ادارہ

۵۔ ایک آبی پرندہ

اوپر سے نیچے :

۱۔ گرین ہاؤس

۳۔ درج ذیل جملوں کو مکمل کیجیے۔ **Complete the following sentences.**

۱۔ گرمایشِ جهانی یا گرم شدنِ زمین نام ....

۲۔ برخی از دانش مندان معتقدند که دهه های پایانی ....

۳۔ از سال ۱۸۸۰ اندازه گیری دمای هوای ....

۴۔ این مسئله از آنجا حائزِ اهمیت است که ....

۵۔ گرمایشِ زمین هم چنین تأثیر به سزای در ....

۴۔ ہدایات کے مطابق عمل کیجیے۔ **Do as directed.**

۱۔ نامِ گاز های مهلك بنویسید۔

۲۔ عواملِ گرمایشِ جهانی را بنویسید۔

۳۔ نامِ يك جاندارِ آبی را بنویسید که در سبق آید۔

۵۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

Make sentences from the following words.

افزایش ، ایجاد ، آغاز ، کشور ، ذخایرِ آب

٦۔ سبق سے واوِعطف والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the words having واو عطف from lesson.

۷۔ زمین کا درجۂ حرارت بڑھنے سے ہونے والے نقصانات اپنے الفاظ میں لکھیے۔

Write the effects of global warming in your own words.

۸۔ درج ذیل درسی عبارت کا ترجمہ کیجیے۔

Translate the following extract.

مقاماتِ سازمانِ ملل تاکنون چندین بار دربارۂ پیامدهای گرم شدنِ زمین هشدار داده اند و خواستارِ اقدام فوری اعضای این سازمان در جلوگیری از این پدیده شده اند۔

عملی کام

پینگوئن کے متعلق معلومات مع تصاویر جمع کیجیے۔

Collect information about penguins with their pictures.

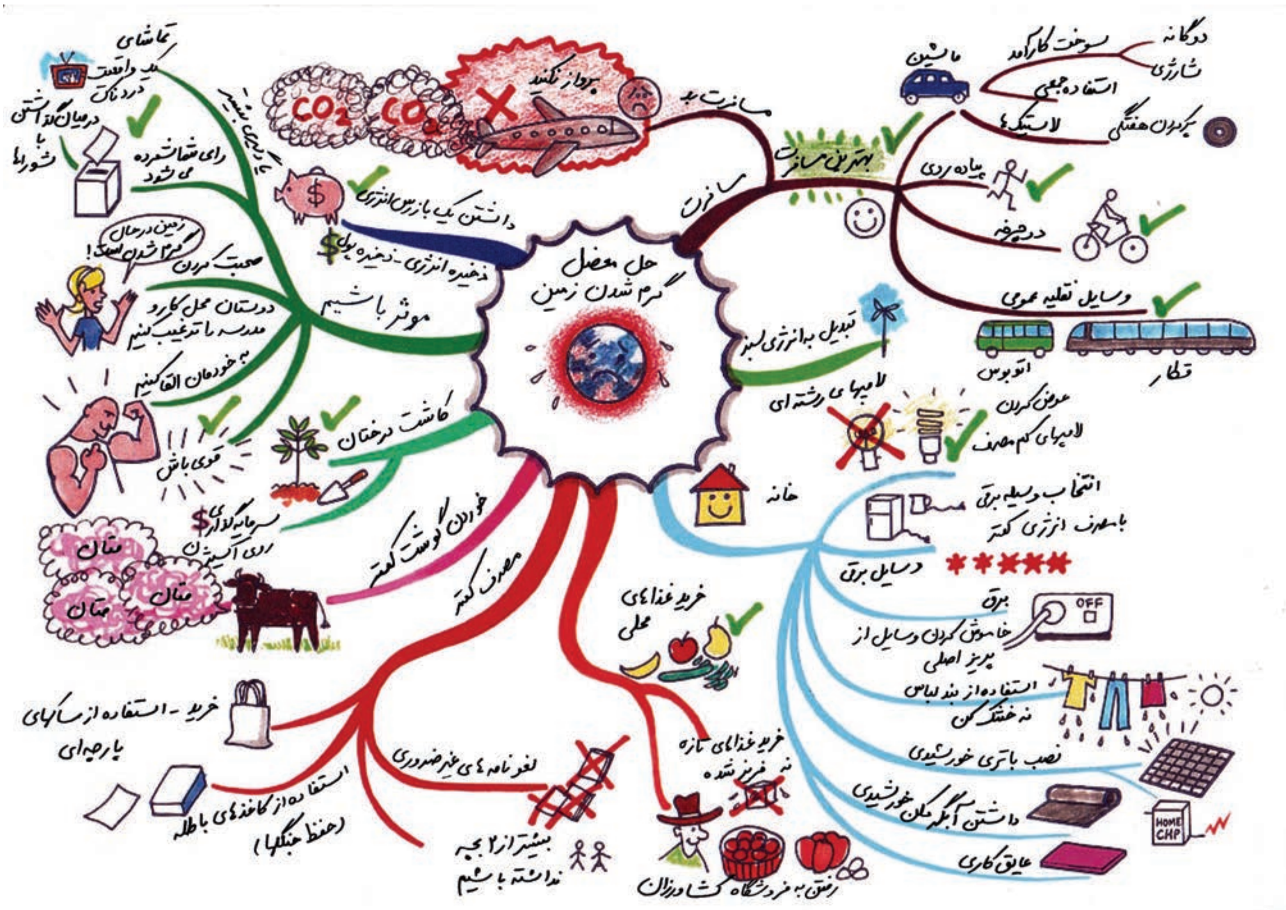

۶- هیلن کیلر

ماخوذ

تمہید : یہ حقیقت ہے کہ انسان اپنے نام سے عظیم نہیں بنتا بلکہ اس کا کام اسے عظیم بناتا ہے۔انسانی تاریخ میں کئی ایسی شخصیات گزری ہیں جنھوں نے اپنی جسمانی کمزوری اور معذوری کے باوجود حیرت انگیز کارنامے انجام دے کر صحت مند لوگوں کو تعجب میں ڈال دیا ہے۔
ہیلن کیلر (Helen Keller) ایسی ہی ایک نابینا خاتون تھیں جنھوں نے اپنی جسمانی کمزوری کی پروا کیے بغیر عزم و ہمت سے کام لے کر کئی اہم کارنامے انجام دیے۔انھوں نے علم حاصل کیا، سماجی خدمات انجام دیں، کتابیں لکھیں اور مسلسل فعال زندگی گزار کر دنیا تک یہ پیغام پہنچایا کہ اگر عزم و ہمت اور مستقل مزاجی سے کام لیا جائے تو جسمانی نقص انسان کی ترقی کی راہ میں حائل نہیں ہو سکتے۔
ذیل کے سبق میں اسی نابینا خاتون ہیلن کیلر کی زندگی، ان کے عزم و حوصلے اور ان کی خدمات کو بیان کیا گیا ہے۔

هیلن کیلر در ۲۷ ژوئن سنه ۱۸۸۰ در 'تاسکامبیا' در ایالت آلاباما متولد شد. او هنگامی که ۱۸ ماه بیشتر از زندگی اش نمی گذشت ، در اثر ابتلا به بیماریِ مننژیت، بینای و شنوایِ خود را از دست داد و ارتباطش با دنیای بیرون قطع شد. هنگامی که کیلر شش سال داشت، یك معلم را برای آموزشِ او مقرر کردند. کیلر می نویسد، زندگیِ واقعیِ او تقریباً ۷ ساله بود، باورود معلّمش به زندگیِ او آغاز شد. او از این روز به عنوانِ مهم ترین روزی که در زندگی به خاطر دارد، یاد می کند.

در عرض چند ماه کیلر فرا گرفت که چگونه اشیای را که لمس می کند ، به آن حروف ربط دهد و آن ها را هجی کند. او هم چنین ، موفق شد تا به وسیلهٔ لمس کارتهای که حروفِ برجسته بر آن ها نوشته شده بود ، جمله ها را بخواند و با کنار هم چیدنِ حروف در یك لوح ، خود جمله بسازد. بین سال های ۱۸۸۸ و ۱۸۹۰، کیلر زمستان ها را در مؤسسه پرکینز ، برای آموزشِ خطِ بریل گذراند، سپس زیر نظر 'سارا فولر' در بوستون، برای آموختن صحبت کرده، دوره ای آموزشی و تدریجی را آغاز کرد. او هم چنین لب خوانی از طریق لمس دهان و گلوی شخصِ صحبت کننده را فرا گرفت.

در سن ۱۴ سالگی، هیلن کیلر در یك مدرسهٔ ناشنوایان در نیو یورك ثبت نام کرد و در ۱۶ سالگی به مدرسهٔ کمبریج بانوانِ جوان راه یافت. هیلن کیلر در ۱۹۰۰ توسطِ کالج رادکلیف پذیرفته شد و چهار سال پس از آن ، به کمكِ آنی سالیوان معلّمِ خود ، که سخن رانی ها را در کفِ دستِ او می نوشت، از آنجا فارغ التحصیل شد. در این مدّت او توانست بافشار دادنِ انگشت بر گلوی آنی و تقلیدِ ارتعاشاتِ صوتیِ او صحبت کردن را بیاموزد ، بنا بر این او اوّلین فردِ نابینای و ناشنوای بود که از دانشگاه فارغ التحصیل شد.

هیلن کیلر از زمانی که در دانشگاهِ رادکلیف دانشجو بود، نگارش را آغاز کرد و این حرفه را ۵۰ سال ادامه داد۔ علاوه بر زندگیِ من ، ۱۱ کتاب و مقالات بیشماری در زمینۀ نابینای و ناشنوای مسایلِ اجتماعی و حقوقِ زنان به رشتۀ تحریر در آورده است۔

در ۱۹۳۶، هیلن کیلر به ایستن ، کنکتیکت رفت و تاپایان عمر در آن جا ساکن بود۔ او در یکم ژوئن ۱۹۶۸ در سن ۸۸ سالگی در گذشت۔

Glossary فرهنگ

State	ریاست	ایالت
Maggot, Meningitis	سرسام کی بیماری	بیماریِ مننژیت
To spell	ہجا کرنا	هجی کردن
Institute of Perkins	انسٹی ٹیوٹ آف پرکینز	مؤسّسه پرکینز
Braille script	بریل رسم الخط	خط بریل
Deaf	بہرہ	ناشنوا
Vibration	لہر	ارتعاش
Skill	ہنر	حرفه
To be continued	جاری رکھنا	ادامه دادن

Exercise تمرین

۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ يك معلم را برای .... او مقرر کردند۔

۲۔ او ازین روز به عنوانِ مهم ترین روزی که در .... به خاطر دارد، یاد می کند۔

۳۔ در سن ۱۴ سالگی هیلن کیلر در يك مدرسۀ ناشنوایان در .... ثبتِ نام کرد۔

۴۔ هیلن کیلر در ۱۹۰۰ توسطِ کالج .... پذیرفته شد۔

۵۔ در .... هیلن کیلر به ایستن .... رفت۔

۲۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following web-diagram.

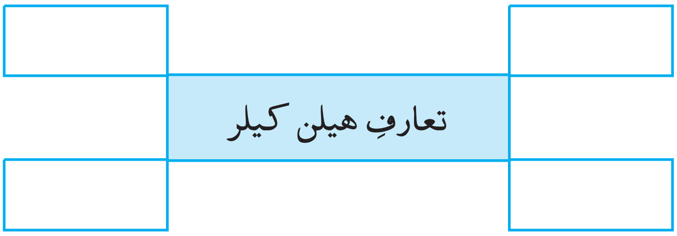

۳۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following crossword.

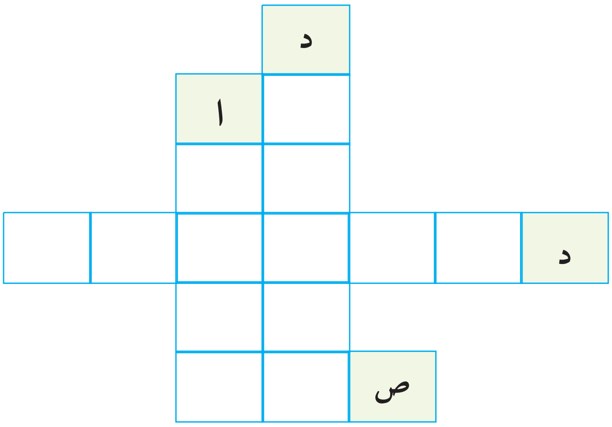

دائیں سے بائیں :

ا۔ یونیورسٹی

۲۔ آواز

اوپر سے نیچے :

ا۔ کالج کا طالب علم

۲۔ اُنگلی

۴۔ ہدایات کے مطابق عمل کیجیے۔

Do as directed.

ا۔ نامِ بیماریِ هیلن کیلر بنویسید۔

۲۔ نامِ معلّمِ هیلن کیلر بنویسید۔

۳۔ سالِ آموزشِ خطِ بریل بنویسید۔

۴۔ نامِ قصبه بنویسید که هیلن کیلر ایامِ آخرش گذاریده بود۔

۵۔ سالِ وفاتِ هیلن کیلر بنویسید۔

۵۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی ضدیں لکھیے۔

Write antonyms of the following words.

دست ، بیرون ، زندگی ، نابینا

۶۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

Write plurals of the following words.

دانش جو ، کتاب ، مقاله ، مسئله ، زن

۷۔ سبق سے انگریزی زبان کے الفاظ/تراکیب تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the English words / terms used in the lesson.

۸۔ ہیلن کیلر نے اپنی تحصیل کس طرح کی؟ مختصراً اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write in brief about Helen Keller's education in Urdu or English.

۹۔ ہیلن کیلر کے انسٹی ٹیوٹ آف پرکینز کے تجربات/احوال اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the experiences of Helen Keller at Institute of Perkins in Urdu or English.

۱۰۔ نیو یارک میں ہیلن کیلر کی تعلیمی کاوشوں کو اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write in Urdu or English about Helen Keller's efforts at New York in acquiring education.

عملی کام

کسی نابینا کی مدد کے لیے آپ کون سے اقدام کریں گے، اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

How will you help a blind person? Write in Urdu or English.

ماخوذ

۷- سفرنامۂ هند

تمہید : سفر نامہ نثر کی ایک صنف ہے۔انسان بنیادی طور پر سیر و سیاحت کا شوقین ہوتا ہے۔وہ مناظرِ فطرت سے دلچسپی رکھتا ہے۔اپنے اس شوق کی تسکین کے لیے اس نے رختِ سفر باندھا اور اپنے تجربات، مشاہدات اور محسوسات میں دوسرے لوگوں کو شامل کرنے کے لیے سفر کے حالات و کوائف کو لکھنا شروع کیا۔سفر نامے میں مصنف ان تمام مقامات کا آنکھوں دیکھا حال دلچسپ انداز میں بیان کرتا ہے جس سے قاری گھر بیٹھے ان تمام باتوں سے واقف ہو جاتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ سفر نامے کی مقبولیت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

ذیل کے سفر نامے میں مصنف نے دہلی اور آگرہ کی سیر و سیاحت کے بعد اپنے مشاہدات کو نہایت دلچسپ انداز میں بیان کیا ہے۔

هند سرزمینِ افسانه ای، سرزمینی که دهها هزار تن از پارسیانِ اصیل را چهارده قرن است در دامانِ خود پرورده، پیوسته روحِ مرا به سوی خویش می خواند و آرزویم این بود که از آنجا ، از مردمِ نجیبش و از هم وطنانی که قرنها از ما دورند، دیدن کنیم۔

شهرِ زیبای دهلی برای هر توریست بخصوص آنها که جهان دیده هستند بسیار جالب است۔ این شهر متشکل از جمعی ساختمان های بلند و کوتاه زیبا محصور در پارک های وسیع و خیابان های عریض و طویل مملو از درخت های کهن سال ، زیبا و رنگارنگ است۔

دهلی دارای خیابان های وسیعی است۔ هوای دهلی در اوائلِ اسفند خوب است و آزار دهنده نیست و سبزه همه جا را پوشانده است۔

مسجدی بسیار بزرگ بامناره های متعدد وجود دارد که در زمانِ شاهجهان ساخته شده و موردِ استفادۂ مسلمینِ هند است۔ مسجد بر روی يك بلندی واقع شده و با پله های فراوان و طولانی از کفِ خیابان بداخلِ مسجد راه دارد ، این مسجدِ جامع مقابل قلعۂ سرخ است و قلعۂ سرخ نیز از ساخته های شاهجهان است ، روی کارِ مسجد و قلعۂ سرخ هر دو برنگِ سرخ می باشند۔

تاج محل زیبا ترین آثارِ تاریخیِ هند است و یکی از هفت آثارِ عجایبِ دنیا ست و معمارِ آن آقای محمد عیسٰی آفندی بوده و امانت خان شیرازی آیاتِ قرآن را در سراسرِ ورودیِ آن حُك کرده است۔

برای ساختمانِ تاج محل ۲۰ هزار کارگر مدتِ بیست و دو (۲۲) سال کار کرده اند تا این بنای عظیم را که برای آن قیمتی نمی توان تعیین کرد بانجام رسانده اند۔

خلاصۂ داستانِ عشقیِ اِحداثِ تاج محل این است که خانم ممتاز بیگم عیالِ شاهجهان در ۱۰۴۰ در سن ۳۸ سالگی موقعِ وضعِ حملِ چهاردهمین بچۂ خود می میرد و شاهجهان چون خیلی او را دوست داشته برای بزرگ داشتِ او بنای عظیم تاج محل را دستور می دهد و سر انجام پس از ۲۲ سال آماده می شود۔

فرهنگ Glossary

قرن	صدی	Century
نجیب	شریف	Noble
جالب	قابلِ توجہ	Attractive
محصور	گھرا ہوا (حصار میں)	Surrounded
مملو	پُر (بھرا ہوا)	Full
کهن سال	قدیم	Very old
اسفند	ایرانی مہینے کا نام	An Iranian month
آثار	یادگار	Memorials, monuments
معمار	تعمیر کرنے والا	Architect
حُك كردن	کَندہ کرنا	Engrave
اِحداث	تعمیر	Construction

تمرین Exercise

۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ هوای دهلی در اوائلِ .... خوب است۔

۲۔ مسجدی بسیار بزرگ .... متعدد وجود دارد۔

۳۔ مسجدِ جامع مقابلِ قلعهٔ .... است۔

۴۔ تاج محل .... آثارِ تاريخيِ هند است۔

۲۔ درج ذیل کی مناسب جوڑیاں لگایئے۔ **Match the columns.**

الف	ب
معمارِ تاج محل	ممتاز بیگم
تعمیرِ قلعهٔ سرخ	دهلی
عیالِ شاهجهان	در دَورِ شاهجهان
مسجدِ جامع	محمد عیسیٰ آفندی

۳۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following web-diagram.

۴۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following cross-word.

دائیں سے بائیں :

۱۔ گھرا ہوا ۲۔ سامنے

۳۔ رنگین

اوپر سے نیچے :

۱۔ تعمیر کرنے والا

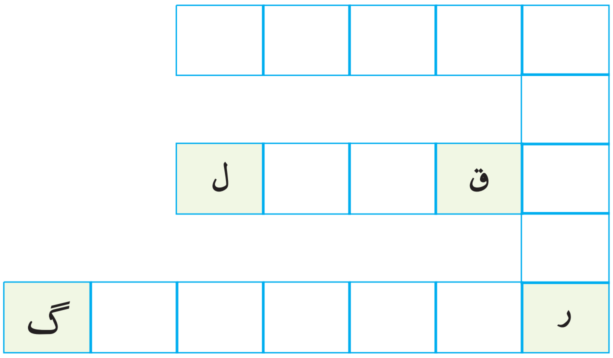

۵۔ ہدایات کے مطابق عمل کیجیے۔

Do as directed.

۱۔ اسمِ مغل شهنشاه که تاج محل را بِنا کرده بنویسید۔

۲۔ اسمِ حُك کنندۂ آیات بر تاج محل بنویسید۔

۳۔ سالِ وفاتِ ممتاز بیگم بنویسید۔

۶۔ سبق سے واوِ عطف کی مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the words from the lesson having 'واو عطف'

۷۔ سبق سے متضاد الفاظ کی جوڑیاں تلاش کر کے لکھیے۔

Find out pairs of opposite words from the lesson.

۸۔ سبق سے جمع والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find plurals from the lesson.

۹۔ دہلی شہر کی خصوصیات اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the characteristics of Delhi in Urdu or English.

۱۰۔ درج ذیل الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

Make sentences in Persian using following words.

خیابان ، تاج محل ، زیبا ، عجایب ، قرآن

۱۱۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate the following text in Urdu or English.

تاج محل زیبا ترین آثارِ تاریخیِ هند است و یکی از هفت آثارِ عجایبِ دنیا ست و معمارِ آن آقای محمد عیسیٰ آفندی بوده و امانت خان شیرازی آیاتِ قرآن را در سراسرِ ورودیِ آن حُك کرده است۔

عملی کام

ہندوستان کی دیگر تاریخی عمارات کی تصاویر جمع کیجیے اور ان کے متعلق معلومات لکھیے۔

Collect pictures of Indian monuments and write information about them.

ماخوذ

۸ - ارمُغانِ طوطیان

تمہید : انسانی سماج میں داستان گوئی کی روایت بڑی قدیم ہے۔ انسان نے ہر دَور میں داستان، حکایت اور کہانی میں دلچسپی لی ہے، یہ اصناف اخلاق وکردار کوسنوارنے کا بہترین ذریعہ رہی ہیں۔ طلبہ کی تعلیم وتربیت میں بھی کہانی اور حکایت کی اہمیت کو ہمیشہ محسوس کیا جاتا رہا ہے۔ درج ذیل حکایت میں ہمدردی اور بھائی چارے کے ساتھ ساتھ آزادی حاصل کرنے کی ترکیب کو حسن وخوبی سے بیان کیا گیا ہے۔

بازرگانی طوطیِ زیبا و سخن گوی داشت۔ روزی بازرگان خواست هندوستان رود۔ هر یك از اهلِ منزل اَرمغانی از بازرگان خواستند۔ بازرگان به طوطی گفت :"ای مرغِ خوش آهنگ، برای تو چه ارمغان همراه آورم؟"

طوطی که مدّتها در قفس مانده و افسرده بود ، گفت :"من از تو هیچ ارمغانی نمی خواهم ولی خواهشِ من این است که وقتی به هندوستان رسیدی و در جنگل های خرّم و سرسبز، طوطیانِ آزاد را در پرواز دیدی سلامِ مرا به آنها برسانی و بگویی : این شرطِ دوستی و هم جنسی نیست که شما از آزادی برخوردار باشید و به میل خود در جنگل ها و باغ های خرّم پرواز کنید و من در قفس زندانی باشم۔ آخر از منِ دور افتاده و در قفس مانده هم یادی کنید و چاره ای به حالِ من بیندیشید۔"

بازرگان پذیرفت که پیامِ او را برساند و جواب باز آرد۔ وقتی به هندوستان رسید ، گذارش در جنگل به چند طوطی افتاد و پیامِ طوطیِ خود را به یاد آورد۔ توقّف کرد و آن را برای طوطیانِ آزاد باز گفت۔ هنوز گفتارِ بازرگان به پایان نرسیده بود که یکی از آن طوطیان بر خود لرزید و از بالای درخت بر زمین افتاد۔ بازرگان اندوهناك شد۔

ولی پشیمانی دیگر فایده نداشت۔ بازرگان کارِ خود را به انجام رسانید و به شهرِ خود بازگشت و برای هر یك از اهلِ منزل ارمغانی آورد۔

طوطی گفت :"ارمغانِ من کو؟ طوطیانِ آزاد را دیدی؟ آیا پیامِ مرا به آنها گفتی؟ هم جنسانِ من در جواب هر چه گفتند بی کم و کاست برای من نقل کن۔"

بازرگان گفت :"ای طوطیِ زیبایِ من ، از این سخن در گذر که از رساندنِ آن پیام سخت پشیمانم و پیوسته خود را ملامت می کنم۔ به خدا که آنچه من دیده ام تو طاقتِ شنیدنِ آن نداری۔"

طوطی گفت :"مگر چه اتّفاق افتاده که تو را تا این اندازه غمگین کرده است۔"

بـازرگان گفت : ”وقتی پیامِ تو را به طوطیان گفتم یکی از آنها بر خود لرزید و از شاخ بر زمین افتـاد- مـن از گـفتـۂ خـود پشیـمـان شدم و لی پشیمانی سود نداشت ، آن طوطیِ نازك دل از غصّه هلاك شد-“

همین کـه سخنِ بازرگان به پایان رسید، طوطی در قفس بر خود لرزید و مانندِ مُردگان افتاد و دم فـرو کشیـد- بـازرگـان از دیدنِ آن حالت فریاد کشید و شیون سر داد، و لی طوطی مرده بود و با نـالـه و شیـون زنـدگی از سر نـمی گـرفـت- بـازرگـان ناچار در قفـس را باز کرد و طوطی را بیرون انداخت- طـوطی بـه شتاب پرواز کرد و بر شاخِ درخت نشست- بازرگان دهانش از تعجّب باز مـانـده بـود و نـمی دانست چه بگوید- طوطی رو به بازرگان کرد و گفت : ”از تو سپاس گزارم که بهتـریـن ارمغان را برای من آوردی- این ارمغان، ’آزادی‘ بود- آن طوطی با عملِ خود به من یاد داد که چگونه خود را آزاد سازم-“

فرهنگ Glossary

بازرگان	تاجر	Trader
ارمُغان	تحفہ	Gift
خوش آهنگ	اچھی آواز والا	Melodious
افسرده	رنجیدہ	Depressed
برخوردار شدن	لطف اُٹھانا	Enjoy
توقّف کردن	رُکنا، ٹھہرنا	Stay, stop
سوختن	جلنا	Burn
گفتِ خام	فضول بات	Raw speech
بی کم و کاست	بغیر کمی بیشی کے	Entire, completely
در گذر	نظرانداز	Avoid
ملامت	لعنت، سرزنش	Blame
دَم فرو کشیدن	سانس روکنا	To hold one's breath
به شتاب	تیزی سے	Hurriedly

Exercise تمرین

ا۔ مناسب الفاظ کی مدد سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔

Fill in the blanks with appropriate words.

ا۔ روزی بازرگان خواست به .... رود۔

۲۔ برای تو چه .... همراه آورم۔

۳۔ بازرگان پذیرفت که پیامِ او را برساند و .... باز آرد۔

۴۔ ولی .... دیگر فایده نداشت۔

۵۔ آیا .... مرا به آنها گفتی؟

۲۔ درج ذیل جملے صحیح ہیں یا غلط، پہچان کر لکھیے۔

Find out whether the following statements are true or false.

ا۔ بازرگانی خروسِ زیبا و سخن گوی داشت۔

۲۔ من از تو هیچ ارمغانی نمی خواهم۔

۳۔ طوطیانِ آزاد را در پرواز دیدی سلامِ مرا به آنها برسانی و بگویی۔

۴۔ سلامِ طوطیِ خود را به یاد آورد۔

۵۔ یکی از آن طوطیان بر خود رقصید۔

۳۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following cross-word.

دائیں سے بائیں:

ا۔ ملک کا نام

اوپر سے نیچے:

ا۔ رنجیدہ ۲۔ دُکھی

۳۔ شکریہ ۴۔ پیڑ

۵۔ تحفہ

ا							ا
						غ	
		د	س				
ن		ت					ه

۴۔ درج ذیل جملوں کا اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

Translate the following sentences in Urdu or English.

ا۔ بازرگان کارِ خود را به انجام رسانید و به شهرِ خود باز گشت۔

۲۔ آیا پیامِ مرا به آنها گفتی؟

۳۔ به خدا که آنچه من دیده ام تو طاقتِ شنیدنِ آن نداری۔

۴۔ من از گفتهٔ خود پشیمان شدم و لی پشیمانی سود نداشت۔

۵۔ بازرگان از دیدنِ آن حالت فریاد کشید و شیون سر داد۔

۵۔ درج ذیل الفاظ کی مدد سے فارسی میں جملے بنائیے۔

Make sentences in Persian using the following words.

ارمغان ، طوطی ، خواهش ، آزادی ، قفس ، درخت

ماخوذ

۹۔ اُصولِ نامه نویسی

تمہید : نامہ نویسی یعنی خط نویسی کا تعلق موضوعی صنفِ ادب سے ہے۔خطوط کے ذریعے دو اشخاص ایک دوسرے سے مخاطب ہوتے ہیں۔ اپنے احساسات اور خیالات کو دوسروں تک پہنچایا جاتا ہے۔خط اظہارِ ذات کا وسیلہ بھی ہے۔خط میں مکتوب نگار اُن باتوں کا ذکر بھی کرتا ہے جو صیغۂ راز میں رہتی ہیں۔نامہ نویسی نئی نسل کی تربیت اور انھیں اخلاق و کردار اور آداب سکھانے کا بھی ایک اہم وسیلہ رہی ہے۔ذیل میں نامہ نویسی کے چند اہم اُصول بیان کیے گئے ہیں۔

نامه نویسی راه و رسمی دارد که باید آنها را به کار بریم۔

نامۂ خوب باید دار ای تاریخ، نام و نامِ خانوادگی و نشانیِ نویسنده ، عنوانِ گیرندۂ نامه، متنِ نامه، عبارتِ پایان نامه و امضای نویسندۂ نامه باشد۔

تاریخِ نامه را معمولًا در بالای نامه ، گوشۂ سمتِ چپ آن می نویسیم۔ تاریخِ نامه را باید همیشه کامل بنویسیم ، مثلًا پنجشنبه۔ یکم ژانویه ۲۰۲۰۔ در بعضی از شرکت ها یا اداره ها، تاریخ را به اختصار چنین می نویسند "۱/۱/۲۰۲۰"۔

نام و نشانیِ خود را ، علاوه بر روی پاکت ، در زیر نامه هم بنویسیم۔

نامِ گیرندۂ نامه و هر چند کلمه ای که به آن اضافه می کنیم همیشه در اوّلِ نامه نوشته می شود و به آن 'عنوانِ نامه' می گویند۔ کلماتِ محبت آمیز و محترمانه ای که بر نامِ گیرنده اضافه می کنیم، نشانۂ علاقه و احترام ما نسبت به اوست۔ مانند 'پسرِ عزیزم'، 'فرزندِ گرامی'، 'برادرِ عزیزم'، 'پدرِ بزرگوارم'، 'دخترِ عزیزِ من'۔

اگر بخواهیم نامه ای به یکی از اداره ها یا سازمانهای دولتی و ملّی بنویسیم، عنوان های دیگر به کار می بریم۔ یا نامِ آن اداره یا سازمان را می نویسیم ، یا نام و شغلِ گیرندۂ نامه را می نویسیم۔ مانند این عنوانها :

(۱) ادارۂ وزارتِ دارایی، ممبئی۔ (۲) ریاستِ محترم بانكِ مِلّیِ هند دهلی۔

متنِ نامه مهم ترین قسمتِ نامه است۔ مطالبِ خود را خوب می اندیشیم پس از آن بنویسیم۔ نوشتنِ متنِ نامه را همیشه پایین تر از عنوانِ نامه شروع می کنیم۔

وقتی که نامه را تمام کردیم باید آن را اِمضا کنیم۔ جای امضای نامه، زیر یا سمتِ چپِ عبارتِ پایانِ نامه است۔ پس از آن نامه را در پاکت می گذاریم۔ در روی پاکت نام و نشانی و نامِ شهر، گیرندۂ نامه و در پشتِ آن، نام و نشانی خود را می نویسیم۔

نمونهٔ نامه

۵ آوریل ۲۰۲۰ء

فرزندِ عزیزم!

عـمـرت دراز بـاد۔ همین که از ادارهٔ خود آمد زوبیه، نامهٔ شما آورد، به من داد۔ خـوانـدم و خیـلـی خـوش وقـت شـدم۔ و یك گـونه اطمینان یافتم۔ راست است که بچگانِ رشید اوقـاتِ خود را ضائع نمی کنند۔ بـچگـان که اوقاتِ خود را ضایع می کنند، انجام کار پشیمان می شوند۔ و لی چرا کاری کند عاقل که باز آید پشیمانی۔

پـورِ عـزیـزم ! از پیـش رفـتِ شـمـا در اسباق فـخری کنم۔ احترام و عزّتِ خانواده ات به شما مـفـوَّض اسـت۔ بـکـوشـیـد تا در دین و دنیا ناموری و شهرت حاصل بکنید۔ تماشای سینما و تیاتر مردمانِ آواره را زیب می دهد۔ بعد از فراغتِ تعلیم، تیاتر ها را تماشا توانید کرد۔

از مادرت و برادر و خواهرت دعا و سلام ها۔

پدرِ شما

عبد الرحمان

فرهنگ Glossary

اِمضا	دستخط	Signature
گوشه	کنارہ، حاشیہ	Margin
چپ	بایاں	Left
ژانویه	جنوری	January
سازمان	ادارہ	Office
دولتی	حکومتی	Governmental
ملّی	قومی	National
اتمام کردن	مکمل کرنا	Complete
مُفوَّض	حوالے کرنا، سونپنا	Entrusted
تیاتر	تھیٹر	Theatre

Exercise تمرین

۱۔ مناسب الفاظ کی مدد سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔

Fill in the blanks with appropriate words.

۱۔ نامه نویسی .... و .... دارد که باید آنها را به کار بریم۔

۲۔ نام و نشانيِ خود را علاوه بر روی .... ، در زیر نامه هم بنویسیم۔

۳۔ کلماتِ محبت آمیز و .... که بر نامِ گیرنده اضافه می کنیم۔

۴۔ متنِ نامه .... قسمتِ نامه است۔

۵۔ وقتی که نامه را تمام کردیم باید آن را .... کنیم۔

۲۔ درج ذیل جملوں کو درست ترتیب میں لکھیے۔

Arrange the following sentences in correct order.

۱۔ زیر یا سمتِ چپ عبارت پایان نامه است۔

۲۔ مطالبِ خود را خوب می اندیشیم پس از آن بنویسیم۔

۳۔ عنوان های دیگر بکار می بریم۔

۴۔ تاریخِ نامه را باید همیشه کامل بنویسیم۔

۳۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following cross-word.

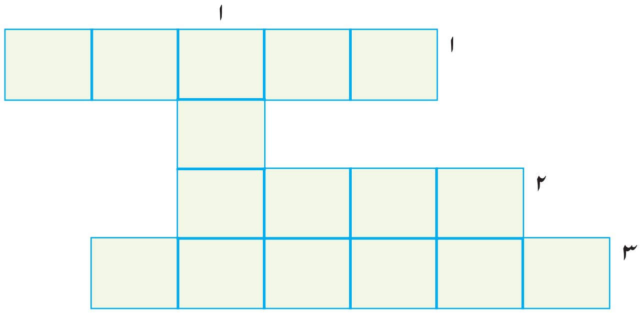

دائیں سے بائیں:

۱۔ پتا ۲۔ حوالے کرنا

۳۔ ادارہ

اوپر سے نیچے: ۱۔ دستخط

۴۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following web-diagram.

۵۔ درج ذیل الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

Make sentences in Persian using the following words.

نامه ، نشانی ، کلمه ، شهر

۶۔ سبق سے درج ذیل کے مؤنث یا مذکر لکھیے۔ Write feminine or masculine gender of the following.

محترم ، عزیز ، دختر ، مادر ، خواهر ، خان

۷۔ سبق سے واوعطف والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the words from the lesson having 'واو عطف'

۸۔ درج ذیل خط کشیدہ الفاظ کی جگہ سبق سے صحیح لفظ لکھیے۔

Write correct word from the lesson in place of the underlined word .

۱۔ عمرت زیاد باد۔

۲۔ خواندم و بسیار خوش وقت شدم۔

۳۔ تا در دین و دنیای ناموری و دولت حاصل بکنید۔

۴۔ از مادرت و برادرت و خواهرت دعا و سلام ها۔

۹۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate the following extract in Urdu or English.

پورِ عزیزم ! از پیش رفتِ شما در اسباق فخری کنم۔ احترام و عزّتِ خانواده ات به شما مفوَّض است۔ بکوشید تا در دین و دنیا ناموری و شهرت حاصل بکنید۔ تماشای سینما و تیاتر مردمانِ آواره را زیب می دهد۔ بعد از فراغتِ تعلیم تیاتر ها را تماشا توانید کرد۔

۱۰۔ خط نویسی کی اہمیت مختصراً بیان کیجیے۔ Describe in brief 'importance of letter writing'.

۱۱۔ ایک اچھے خط کی خوبیاں بیان کیجیے۔ Write characteristics of a 'good letter'.

عملی کام

اپنے دوست/سہیلی کو فارسی میں خط لکھیے اور اُسے اپنی سالگرہ میں آنے کی دعوت دیجیے۔

Write a letter in Persian to your friend inviting him / her at your birthday.

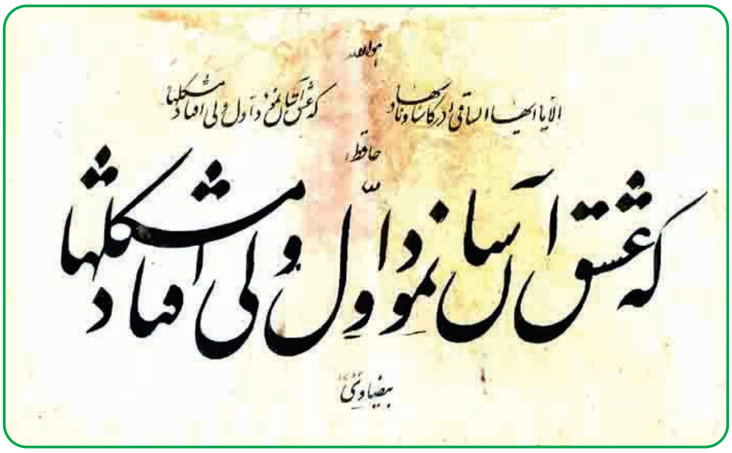

۱۰- گفتگوی بینِ مسافر و مُدیر هتل

ادارہ

تمہید : 'مکالمے' کے معنی کلام کرنا یا بات چیت کرنا ہوتے ہیں۔ زندگی کی عام ضرورت کے علاوہ اس کا استعمال ڈرامے، ناول، افسانے اور بیانیہ شاعری میں بھی کیا جاتا ہے۔ عام طور پر اس میں دو لوگوں کی آپسی گفتگو کو قلم بند کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات دو سے زیادہ افراد بھی کسی مکالمے کا حصہ ہوتے ہیں۔ مکالمے کے ذریعے ہمیں گفتگو کے آداب معلوم ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مکالموں کو درسی کتابوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ ذیل میں ایک مسافر کا ہوٹل کے مینیجر سے مکالمہ دیا جا رہا ہے۔

(شیرازی به وقتِ شام به هتل رسید و مُدیر را خواند)

شیرازی : مُدیرِ هتل کجا تشریف دارند؟

پیش خدمت : دفترِ شان ، اُطاقِ دستِ راست۔

(شیرازی در دفترِ مُدیر داخل شد)

شیرازی : صبحِ شما بخیر آقای مُدیر۔

مدیر : خوش آمدید ، صبحِ شما خوش۔

شیرازی : من می خواهم چند روز در هتلِ شما بمانم۔ آیا اطاقِ یك نفری دارید؟

مدیر : بلی، بفرمائید اطاق شماره 'ہ'۔

شیرازی : کرایۂ این اطاقِ یك نفری برای پنج روز چه قدر می شود؟

مدیر : کرایۂ اطاق روزی پنج صد روپیه است و لی اگر اقامتِ مسافر از یك هفته بیشتر باشد صدی ده تخفیف می دهم۔

شیرازی : قیمتِ غذا چه قدر می شود؟

مدیر : صبحانه هشتاد روپیه ، ناهار یك صد و پنجاه روپیه ، شام یك صد و پنجاه روپیه می شود۔ چیزی میل می فرمائید آقا؟

شیرازی : بلی، حالا یك فنجانِ قهوه حاضر کنید۔ صبحانه چه ساعت حاضر می شود؟

مدیر : حسبِ منشای آقا۔

شیرازی : من خسته هستم، صبح زود بلند نمی شوم۔ برای من صبحانه ساعتِ نُه حاضر کنید۔

مدیر : آقا چه چیز ها برای صبحانه میل می فرمائید؟

شیرازی : من برای صبحانه دو تا تخمِ مرغ نیم بند و مقداری نان و کره می خواهم۔ من صبحانه را در اُطاقِ خودم می خورم، ولی برای ناهار به اُطاقِ ناهار خوری می روم۔

مدیر : چشم ، هر طوری که میلِ شما باشد۔

شیرازی : خـواهش می کنم صورتِ غذا را بمن نشان بدهید- برای من ماهی، چلو کباب و سیبِ زمینی برای ناهار درست کنید- من دوغ را دوست ندارم-

(مدیر پیش خدمت را صدا زد، آمد)

مدیر : چمدانِ آقا را به أطاقِ شماره '۵' ببـرید-

پیش خدمت : چشم ، بفرمائید- آقا-

(شیرازی در أطاقِ هتل آمد و از پیش خدمت پرسید)

شیرازی : شما لباس شوئی در همین نزدیکی ها دارید؟

پیش خدمت : بلی ، آقا ! این سهولت هم در هتل موجود است-

شیرازی : مـن مـقـداری لباس برای لباس شوئی دارم- دو عدد پیراهن، دو عدد شلوار، چهار دانه دستمال- لباس های من کَی حاضر می شود؟

پیش خدمت : روزی دیگر- خواهید درست شُد-

شیرازی : آقای پیش خدمت ، لطفاً شلوارِ مرا أطو کنید- این کُت را مجدداً أطو کنید-

پیش خدمت : لطفاً، سلام آقا-

(شیرازی پنج روز در هتل بگذارید و از هتل رخصت شود)

مدیر : آقا ! أمیدوارم که وقتِ شما در هتلِ ما به آرام می گذرد-

شیرازی : خیلی ممنونم آقای مدیر- بمن در هتلِ شما بسیار خوش گذشت-

مدیر : سایۀ تان کم نباشد- خدا حافظِ شما-

شیرازی : خدا حافظ!

فرهنگ Glossary

مُدیر	مینیجر	Manager
هتل	ہوٹل	Hotel
پیش خدمت	ملازم	Waiter, servant
أطاق	کمرہ	Room
یك نفری	ایک شخص کے لیے	Single (for one)
اقامت	قیام	Stay
تخفیف	رعایت، چھوٹ	Concession, discount
صبحانه	ناشتہ	Breakfast
ناهار	دوپہر کا کھانا	Lunch

میل	خواہش، رغبت	Choice, desire
فنجان	پیالہ	Cup
بلند شدن	جاگنا، بیدار ہونا	Wake up
تخم نیم بند	آدھا اُبلا انڈا	Half boiled egg
کره	مکھن (مسکہ)	Butter
أُطاقِ ناهار خوری	کھانے کا کمرہ	Dining room
صورتِ غذا	مینو کارڈ، پکوان کی فہرست	Menu card
نشان دادن	بتادینا	To guide
چلو کباب	کباب کا پلاؤ (ایرانی پکوان)	Pulav of Kebab
سیبِ زمینی	آلو	Potato
دوغ	دہی	Curd
لباس شوئی	لانڈری	Laundary
پیراهن	کرتا، قمیص	Shirt, kurta
شلوار	پتلون	Pant
دستمال	رومال	Towel, handkerchief
اطو کردن	استری کرنا	Ironing of clothes
کُت	کوٹ، جیکٹ	Coat
مجدداً	دوبارہ	Again

Exercise تمرین

ا۔ ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔ **Do as directed.**

۱۔ شیرازی به وقتِ شام کجا آمد؟

۲۔ پیش خدمت شیرازی را چه پاسخ داد؟

۳۔ شیرازی در هتل چرا آمد؟

۴۔ کرایهٔ یك اطاق برای پنج روز چه قدر است؟

۵۔ دربارهٔ تخفیفِ کرایهٔ اطاق مدیرِ هتل چه گفت؟

۶۔ قیمتِ صبحانه و ناهار چه قدر است؟

۷۔ شیرازی برای صبحانه چه چیزی خواست ؟

۸۔ شیرازی برای غذای خود چه خواهش کرد؟

۹۔ شیرازی چه چیز را دوست داشت؟
۱۰۔ مقدارِ لباسِ شیرازی را به شمارید و بنویسید۔

۲۔ مناسب الفاظ کی مدد سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔
Fill in the blanks with suitable words.

۱۔ خواهش می کنم .... را بمن نشان بدهید۔
۲۔ من مقدارِی لباس برای .... دارم۔
۳۔ لطفاً شلوارِ مرا .... کنید۔
۴۔ وقتِ شما در هتلِ ما به .... می گذرد۔

۳۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔
Solve the following cross-word.

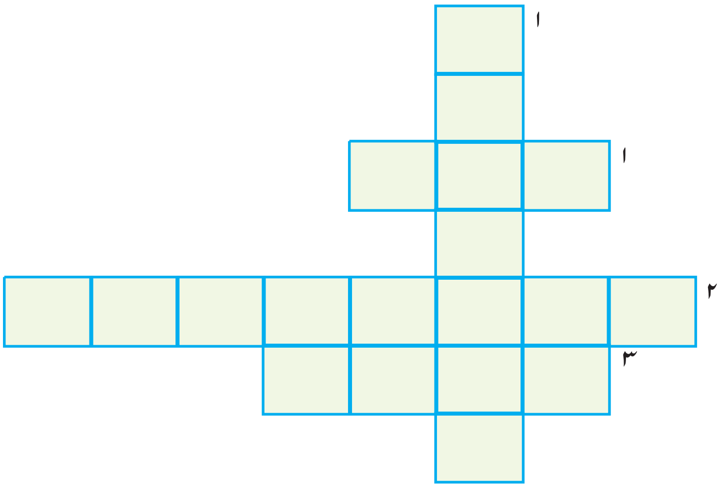

اوپر سے نیچے :
۱۔ گوشت پلاؤ
دائیں سے بائیں :
۱۔ دودھ سے بننے والی چیز
۲۔ ایک قسم کی ترکاری
۳۔ آبی جانور

۴۔ درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔
Write plurals of the following words.

اُطاق ، ماهی ، چشم ، لباس

۵۔ مصدر 'پوشیدن' اور 'نشستن' سے ماضی مطلق کی گردان لکھیے اور ان کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔
Write declension (گردان) of infinitives پوشیدن and نشستن in Past Indefinite Tense and translate them in Urdu or English.

۶۔ قوسین میں دیے ہوئے الفاظ سے مناسب لفظ منتخب کر کے خالی جگہ پُر کیجیے۔
Fill in the blanks with suitable words from the brackets.

۱۔ مُدیر هتل .... تشریف دارند؟ (چرا ، کجا ، کَی)
۲۔ قیمتِ غذا .... می شود؟ (چندتا ، چگونه ، چه قدر)
۳۔ .... این قدر غصّه می خورید؟ (چرا ، چه طور ، کجا)
۴۔ ما .... بایستیم؟ (چه قدر ، چگونه ، چرا)
۵۔ اسمِ پدرِ شما .... است ؟ (کدام ، کجا ، چه)

بخشِ نظم
POETRY SECTION

۱۔ حمد

نظامی گنجوی

تمہید : حمد اس صنفِ شاعری کو کہتے ہیں جس میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف وتوصیف اور حمد وثنا بیان کرتا ہے۔ مناجات کے تحت اللہ تعالیٰ کے سامنے دستِ دعا دراز کر کے اپنی ضرورتوں کے لیے التجائیں کرتا ہے۔ درج ذیل نظم میں حمد اور مناجات دونوں شامل ہیں۔ ابتدائی چار شعروں میں شاعر نے خدا کی تعریف وتوصیف کی ہے۔ بقیہ اشعار میں اس کے حضور اپنی ضرورتوں کا اظہار کیا ہے۔

تعارفِ شاعر : نظامی گنجوی کا اصل نام جمال الدین ابو محمد الیاس تھا۔ وہ ۱۱۴۱ء میں گنجہ (آذربائیجان) میں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی میں ان کے سر سے والدین کا سایہ اُٹھ گیا تھا اس لیے ان کے ماموں نے ان کی پرورش کی۔ انھوں نے درسیات سے فارغ ہو کر شاعری کی طرف توجہ کی اور اس میں ایسا کمال حاصل کیا کہ سلاطین کو بھی ان سے ملنے کا اشتیاق پیدا ہوا۔ اکثر بادشاہوں نے ان کی تصانیف اپنے نام پر مُعنوَن کروائیں۔ انھیں مثنوی نگاری میں زبردست مہارت حاصل تھی۔ مخزنِ اسرار، شیریں وخسرو، ہفت پیکر، لیلیٰ ومجنوں اور سکندر نامہ ان کی پانچ مشہور مثنویاں ہیں جو 'خمسۂ نظامی' کہلاتی ہیں۔ انھوں نے مثنویوں کے علاوہ قصائد، قطعات اور غزلیات بھی نظم کی ہیں۔ نظامؔی کا انتقال ۱۲۰۹ء میں گنجہ میں ہوا۔

ای همه هستی زتو پیدا شده — خاکِ ضعیف از تو توانا شده
زیر نشین علمت کائنات — ما به تو قائم چو تو قائم به ذات
هستیِ تو صورت و پیوند ، نه — تو به کس و کس به تو مانند نه
آنچه تغیر نپذیرد تویی — وآنکه نمردست و نمیرد تویی
ما همه فانی و بقا بس تراست — ملك تعالی و تقدس تراست
هر که نه گویای تو خاموش بِه — هر چه نه یاد تو ، فراموش بِه
از پی تست این همه اُمید و بیم — هم تو ببخشای و ببخش ای کریم
جز درِ تو ، قبله نه خواهیم ساخت — گر نه نوازی تو، که خواهد نواخت
در گذر از جرم که خواهنده ایم — چارهٔ ما کن که پناهنده ایم
بنده نظامؔی که یکی گوی تست — در دو جهان خاك سرِ کوی تست
خاطرش از معرفت آباد کن — گردنش از دامِ غم آزاد کن

خلاصه در فارسی : شاعر در ثنای خدا می گوید که تو این جهان و انسان را خلق کرده است و همه عالم از قدرتِ تو قائم است۔ هستیِ تو جسم و صورت ندارد و مانندِ تو کسی نیست۔ ذاتِ تو تغییر پذیر نیست۔ ما همه فانی ایم و ترا فنا نیست۔ ما بجز تو قبله نخواهیم ساخت۔ از این رو ما را ببخش و پناه بِده و دلِ نظامیؔ را معرفتِ خویش عطا کن و گردنش را از همه رنج و غم آزاد کُن۔

خلاصہ (اُردو) : اس نظم میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کر رہا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ دنیا کی ہر چیز تو نے پیدا کی ہے۔ تیری وجہ سے مٹی کا کمزور پتلا توانا ہوگیا ہے۔ تو سب سے اعلیٰ وارفع ہے۔ نہ تو کوئی تیرے مماثل ہے اور نہ ہی تو کسی کی مانند ہے۔ دنیا کی ہر چیز فانی ہے اور صرف تیری ہی ذات باقی رہنے والی ہے۔ ہم ہر قسم کی اُمید تجھی سے وابستہ رکھتے ہیں۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے رجوع کرتے ہیں۔ شاعر اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی کا خواستگار ہے اور اللہ کے حضور اپنی بے بسی کا اظہار کرتے ہوئے اس کی معرفت چاہتا ہے۔

Glossary فرهنگ

همه هستی	تمام موجودات	All existence
تغیّر	تبدیلی	Change
نپذیرد	قبول نہ کرے	May not accept
بیم	خوف	Fear
نواختن	نوازنا	Bestow
معرفت	خدا کی پہچان	Enlightenment of Almighty

Exercise تمرین

ا۔ درج ذیل اشعار مکمل کیجیے۔

Complete the following couplets.

ا۔ زیر نشین علمت کائنات
....

۲۔ ....
و آنکه نمردست و نمیرد توئی

۳۔ در گذر از جرم که خواهنده ایم
....

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following cross-word.

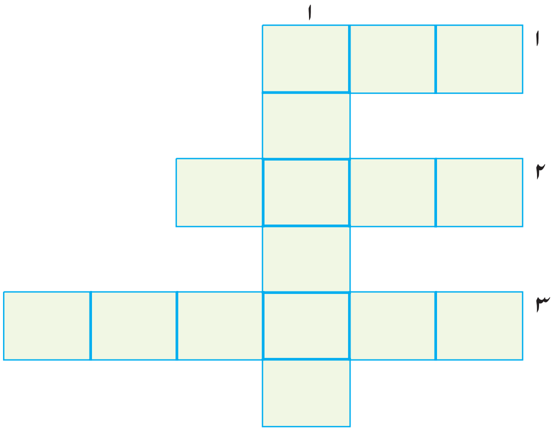

دائیں سے بائیں:

۱۔ مٹی

۲۔ کمزور

۳۔ بھولنا

اوپر سے نیچے:

۱۔ دنیا

۳۔ درج ذیل شجری خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following web-diagram.

۴۔ مندرجہ ذیل اشعار کا ترجمہ و وضاحت کے ساتھ کیجیے۔

Translate and explain the following verses.

۱۔ هستیِ تو صورت و پیوند ، نه
تو به کس و کس به تو مانند نه

۲۔ از پی تست این همه اُمید و بیم
هم تو ببخشای و ببخش ای کریم

۵۔ اللہ تعالیٰ کی عنایات اپنے الفاظ میں اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the favours of Almighty in Urdu or English in your own words.

۶۔ درج ذیل مصرعے پر اظہارِ خیال کیجیے۔

Express your opinion on the following line.

'ما همه فانی و بقا بس تراست'

۷۔ حمد سے متضاد الفاظ والے اشعار تلاش کرکے لکھیے۔

Find out the couplets from 'Hamd' having pairs of opposite words .

۸۔ حمد میں شاعر نے جو دعائیں مانگی ہیں، انھیں اپنے الفاظ میں لکھیے۔

Write in your words the blessings sought by the poet in 'Hamd'.

۲۔ ایّامِ برشگال

مسعود سعد سلمان

تمہید : برسات قدرت کا ایک اہم عطیہ ہے۔ اگر برسات نہ ہوتی تو انسان کاشتکاری بھی نہیں کرسکتا تھا اور نہ ہی اس کے لیے زندگی گزارنے کا سامان مہیا ہوسکتا تھا۔ یہ خوش گوار موسم ہر طرح سے انسان کے لیے فائدہ مند ہے۔ اس میں باغوں میں پھول کھلتے ہیں، پرندے چہچہانے لگتے ہیں، خوش گوار ہوائیں چلتی ہیں اور مناظرِ فطرت پر ہر طرف شباب نظر آتا ہے۔ شاعر نے ذیل کی نظم میں اس حقیقت کی عکاسی کی ہے۔

تعارفِ شاعر : مسعود سعد سلمان ۱۰۴۶ء میں لاہور میں پیدا ہوئے۔ ان کا عروج و زوال ابراہیم شاہ غزنوی کے عہد سے وابستہ ہے۔ ابراہیم شاہ کی نظرِ کرم سے مسعود کو پنجاب کی حکومت ملی لیکن کچھ عرصے بعد اس نے مسعود کو بدگمانی کے باعث قید کردیا تھا۔ مسعود نے معذرت میں بادشاہ کی شان میں قصیدے کہے لیکن کچھ حاصل نہ ہوا۔ جب ابراہیم شاہ کا انتقال ہوگیا تو بارہ برس کے بعد مسعود کو قید سے رہائی ملی۔ مگر چند روز بعد پھر سلطانِ وقت کو لوگوں نے ورغلایا اور انھیں مزید بیس برس قید میں کاٹنا پڑے۔ وہ جب رہا ہوئے تو ان کو بادشاہوں سے نفرت ہوگئی اور انھوں نے گوشہ نشینی اختیار کر کے عبادت میں زندگی گزاری۔ ۱۱۲۱ء میں ان کا انتقال ہوا۔

مسعود شاعری میں عدیم النظیر تھے۔ انھوں نے بے مثل قصائد نظم کیے ہیں۔ انھوں نے عربی، ہندی اور فارسی تینوں زبانوں میں دیوان مرتب کیے تھے مگر اب محض فارسی کا کلام ہی ملتا ہے۔ یہ دیوان کی صورت میں شائع ہو چکا ہے۔

برشگال ای بهارِ هندستان ای نجات از بلای تابستان
دادی از تیرمه بشارت ها باز رستیم از آن حرارت ها
هر سو از ابر لشکری داری در امارت مگر سری داری
بادهای تو میغ ها دارند میغ های تو تیغ ها دارند
رعدهای تو کوس ها کوبند چرخ گوید همی که بکشویند
طبع و حالِ هوا دگر کردی دشت ها را همه ثمر کردی
سبزه ها را طراوتی دادی عمرها را حلاوتی دادی
راغ را گُل زمرّدین کردی باغ را شاخِ بُسّدین کردی
تیر بگذشت ناگهان بر ما منهزم گشت لشکرِ گرما

حبّذا ابرهای پُرنمِ تو !
خُرّما سبزهای خرّمِ تو !

خلاصه در فارسی : شاعر در بارۂ فصلِ باران می گوید که تو برای هندستان فصلِ بهاری است۔ ما از بلای تابستان رهایی می یابیم و از ماہِ تیر بشارت های آب می دهی۔ لشکرِ تو سپاہِ ابر می دارد۔ بادهای تو ابر می آورند و این ابر مانندِ تیغ است۔ رعدهای تو کوسها می کوبند۔ تو طبع و حالِ هوا را تغییر می دهی و در دشت ها سبزه می روید۔ در باغ گل ها می شگافند و لشکرِ گرما هزیمت می گیرد و دورِ شادمانی می آید۔

خلاصہ (اُردو) : اِس نظم میں شاعر نے موسمِ برسات کی عنایات بیان کی ہے۔ شاعر موسمِ باراں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہتا ہے کہ تو ہمارے ملک کا موسمِ بہار ہے۔ تیری وجہ سے ہمیں گرمی کے سخت موسم سے نجات ملتی ہے۔ تیر مہ کے مہینے نے تیرے آنے کی بشارت دی۔ تو نے ہر طرف ابر کے لشکر بھیج دیے۔ تیری ہوائیں ابر لے کر آتی ہیں۔ تیرے بادلوں میں تلوار کی سی چمک ہوتی ہے۔ بادلوں کی گڑگڑاہٹ نقارے بجاتے ہوئے آتی ہے۔ تیری آمد سے سبزہ تر و تازہ ہوگیا ہے اور زندگی میں مٹھاس پیدا ہوگئی ہے۔ تیری آمد سے ہماری زندگیوں سے یکبارگی اندھیرا دور ہوگیا اور موسمِ گرما شکست کھا کر اُلٹے پاؤں لوٹ گیا۔ تیری آمد پر ہم آفرین کہتے ہیں۔

Glossary فرہنگ

برشگال	برسات	Monsoon
بَلا	مصیبت، پریشانی	Trouble
تیرمه	ایرانی کیلنڈر کا چوتھا مہینہ	Fourth month of Iranian calendar
اِمارت	اِمارت، امیری	Authority
میغ	ابر	Cloud
تیغ	تلوار	Sword
رعد	بجلی کی کڑک	Thunder, lightning
کوس	بڑا نقارہ	Kettle drum
چرخ	آسمان	Sky
طبع	فطرت	Nature
حال	حالت، کیفیت	Condition
طراوت	تازگی	Freshness
حلاوت	شیرینی، مٹھاس	Sweetness
راغ	چمن	Meadow
زمرّدین	زمرد کے رنگ کا	Emerald coloured
بُسّدین	مونگے کی طرح سرخ	Coral red

منهزِم	شکست کھایا ہوا، ہزیمت اُٹھایا ہوا	Defeated, vanquished
حبّذا	آفرین، شاباش (کلمۂ تحسین)	Bravo!
خُرّما	خوش ہو جا!	Be happy
خرّم	سرسبز و شاداب	Fresh

Exercise تمرین

۱۔ درج ذیل مصرعوں کو قوس میں دیے ہوئے مناسب الفاظ سے مکمل کیجیے۔

Complete the following lines with the help of words given in the brackets.

۱۔ ای نجات از بلای .... (زمستان ، تابستان)

۲۔ هر سو از ابر لشکر می .... (کاری ، داری)

۳۔ میغ های تو تیغ ها .... (سازند ، دارند)

۴۔ دشت ها را همه ثمر .... (کردی ، بردی)

۵۔ منهزم گشت لشکرِ .... (سرما ، گرما)

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following cross-word.

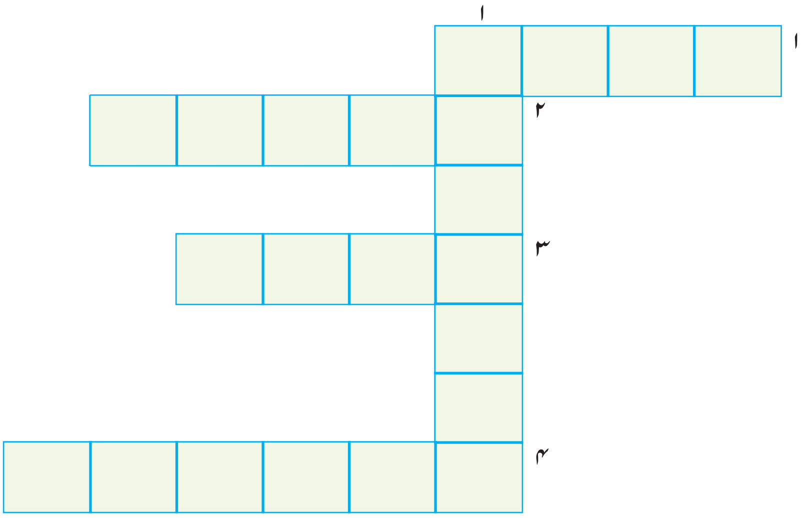

دائیں سے بائیں:

۱۔ رہائی

۲۔ امیری

۳۔ ہریالی

۴۔ اچانک

اوپر سے نیچے:

۱۔ موسمِ گرما

۳۔ نظم سے جمع کے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the plurals from the poem.

۴۔ درج ذیل الفاظ کو فارسی زبان میں لکھیے۔

Write the following words in Persian.

برسات ، مصیبت ، موسمِ گرما ، آسمان ، ہوا

۵۔ درج ذیل اشعار کا ترجمہ اور وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate and explain the following couplets in Urdu or English.

برشگال ای بہارِ ہندستان   ای نجات از بلای تابستان
دادی از تیرمہ بشارت ہا   باز رستیم از آن حرارت ہا

٦۔ برسات کے موسم کی خوش گوار تبدیلیوں کو اپنے الفاظ میں اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Write in Urdu or English the pleasant changes seen in the rainy season.

٧۔ نظم کا مرکزی خیال اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the central idea of the poem in Urdu or English.

عملی کام

انسانی زندگی پر برسات کے اثرات پر اُردو یا انگریزی میں ایک مضمون لکھیے۔

Write an essay on 'The Effects of Rain on Human Life' in Urdu or English.

۳۔ شبِ مہتاب

محمود خان افشآر

تمہید : اس کائنات میں اللہ تعالیٰ نے مختلف قسم کے مناظر کو پیدا کیا ہے جس سے ہر انسان لطف اندوز ہوتا رہتا ہے۔ اونچے اونچے پہاڑ، خوشنما باغات، چاندنی رات کا دلکش سماں، ان تمام چیزوں کی خوب صورتی انسان کو اپنی جانب کھینچتی رہتی ہیں۔ چاندنی رات کی خوب صورتی بھی انسان کو ہمیشہ دعوتِ نظارہ دیتی رہتی ہے۔ شاعر نے مندرجہ ذیل نظم میں چاندنی رات کی خوب صورتی کو شاعرانہ انداز میں پیش کیا ہے۔

تعارفِ شاعر : محمود خان افشار ۱۸۹۵ء میں یزد میں پیدا ہوئے۔ تیرہ سال کی عمر میں ممبئ آئے۔ تین سال یہاں تعلیم حاصل کر کے تہران کے مدرسہ سیاسی میں داخل ہوئے۔ اُنیس سال کی عمر میں یورپ گئے اور تمام یورپی ممالک کی سیاحت کی۔ لوزان یونیورسٹی سے سیاسیات میں ڈگری حاصل کر کے ۱۹۲۱ء میں تہران واپس آئے۔ اوّل 'مدرسہ سیاسی' میں سیاسیات و اقتصادیات کی تعلیم پر مامور ہوئے۔ سیاسیات آپ کا خاص مضمون تھا۔ آپ کے مضامین لندن اور لوزان کے رسائل کے علاوہ حبل المتین (کولکاتا) اور تہران کے بلند پایہ رسائل 'ایران'، 'شفق' وغیرہ میں شائع ہوتے رہے۔ اسی زمانے میں آپ نے ایک کتاب 'دولِ یورپ کی ایران میں سیاسی جدوجہد' پر فرانسیسی زبان میں لکھی جو برلن میں طبع ہو کر شائع ہوئی اور مقبول ہوئی۔ تہران سے ایک ادبی اور سیاسی رسالہ 'آیندہ' نکالا جو کئی سال تک جاری رہا۔ آپ کو شعر و سخن سے خاص ذوق ہے اور آپ کا شمار موجودہ دور کے مستند اہلِ قلم اور بلند پایہ شعرا میں ہوتا ہے۔

شبی از نورِ مه چون روزِ روشن — فروزنده مهی گسترده خرمن
تو گفتی آسمان طاقی بلند است — چراغِ مَه بران طاق است آون
و یا مانندِ اقیانوس آرام — مَهِ تابان بسانِ "پرتو افگن"
همه سیارگان بر گِردِ آن ماه — درخشنده ولی چون نوکِ سوزن
نژند و لاغر و پژمان و بیرنگ — چراغی را مثل کش نیست روغن
ثوابت چون هزاران شمعِ کم نور — که عمداً برفروزی روزِ روشن
نیارم وصف آن شب کرد زین پیش — فصاحت را بود حَدّی مُعیَّن
منوچهری اگر می بود می گفت — زبانِ من بود در وصفش الکن
چنان فرخنده شب را گر به بینی — همانا می شوی دیوانه چون من

بباید دیدنِ آن شب را که گویند
"شنیدن کَی بود مانندِ دیدن"

خلاصه در فارسی : درین نظم شاعر وصفِ شبِ مهتاب را بیان می کند۔ این شب از نورِ ماه چون روزِ روشن است و ماهِ روشن خرمنِ نور را می گُسترد۔ آسمان مانندِ طاقِ بلند است۔ در آن طاقِ بلند چراغِ ماه آون است۔ یا آسمان مثلِ دریا است و ماه بر آن پرتو افگن است۔ و همه سیارگان که گردِ آن ماه اند ، اگرچه روشن اند۔ امّا مانند نوکِ سوزن لاغر و بی رنگ اند و آنها مثلِ چراغِ بی روغن کم نوراند۔ برای من بیان کردنِ وصفِ این شب ، کارِ دشوار است۔ منوچهری هم می گفت که زبانِ من در بیانِ وصفِ شبِ مهتاب الکن است۔ بهتر است که بیایید و ببینید چرا 'شُنیدن کَی بود مانندِ دیدن'۔

خلاصہ (اُردو) : اس نظم میں شاعر نے چاندنی رات کی عکاسی کی ہے۔ یہ رات چاند کی روشنی کی وجہ سے دن کی طرح ہوتی ہے۔ اور روشن چاند چاندنی بکھیر رہا ہے۔ آسمان ایک بلند طاق کی مانند ہے اور چاند اس میں قندیل کی طرح آویزاں ہے یا آسمان سمندر کی مانند ہے اور چاند اس پر روشنی ڈال رہا ہے اور وہ تمام ستارے جو اس چاند کے اطراف ہیں، سوئی کی نوک کی مانند نظر آ رہے ہیں۔ ان کی روشنی کم ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ چاندنی رات کی منظر کشی سے میں قاصر ہوں۔ بہتر ہے کہ خود آیئے اور اس کا نظارہ کیجیے کیونکہ سنا ہوا دیکھے ہوئے کے برابر نہیں ہو سکتا۔

فرهنگ Glossary

فروزنده	چمکدار، روشن	Shining
گسترده	پھیلا ہوا	Spread
خرمنِ ماه	ہالہ	Halo
آون	لٹکا ہوا (آویزاں)	Hanged
اقیانوس	سمندر	An ocean
پَرتو افگن	روشن کرنے والا، چمک ڈالنے والا	Radiant
سیارگان	سیارے	Planets
سوزن	سوئی	Needle
نژند	غمگین	Sad, upset
لاغر	کمزور، نحیف	Thin, meager
پژمان	دل شکستہ	Unhappy, dejected
کش	چراغ کی بتّی	Wick
ثوابت	ثابت کی جمع	Fixed stars
فصاحت	روانی	Eloquence

مِنوچهر	بہشت جیسے چہرے والا، ایران کے پیشدادی خاندان کے بادشاہ ایرج کا بیٹا، فریدون کا جانشین	Heavenly countenance. The son of Iraj king of the Pishdadian dynasty, successor of Fareedon.
الکن	زبان کی لکنت	Stammering

نوٹ : 'شنیده کَی بود مانند دیده' ضرب المثل کے طور پر مستعمل ہے۔

تمرین Exercise

۱۔ درج ذیل مصرعوں کو نظم کی ترتیب میں لکھیے۔ **Arrange the following lines according to the poem.**

۱۔ ثوابت چون هزاران شمعِ کم نور
۲۔ همه سیارگان بر گِردِ آن ماه
۳۔ درخشنده ولی چون نوکِ سوزن
۴۔ شبی از نورِ مه چون روزِ روشن
۵۔ تو گفتی آسمان طاقی بلند است

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔ **Solve the following cross-word.**

دائیں سے بائیں:
۱۔ چاند کا ہالہ
۲۔ سادہ

اوپر سے نیچے:
۱۔ چمکدار
۲۔ چراغ

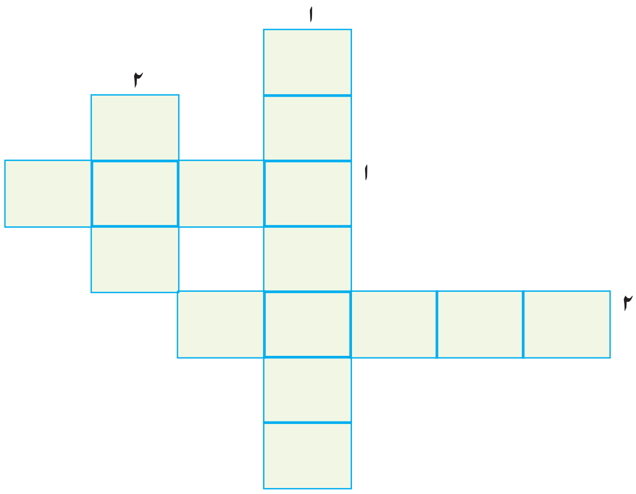

۳۔ نظم سے صنعتِ تضاد کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔
Find out the couplet that has صنعتِ تضاد in it.

۴۔ نظم سے ہم صوت الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔ **Find out rhyming words from the poem.**

۵۔ درج ذیل کی ضدیں لکھیے۔ **Write antonyms of the following words.**

آسمان ، بلند ، لاغر ، روشن ، شب

۶۔ درج ذیل واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔

Write singulars and plurals of the following

واحد	وصف	روز	چراغ	....	....
جمع	....	....	....	سیارگان	ثوابت

۷۔ نظم سے اپنی پسند کا کوئی شعر لکھیے اور اس کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Copy any couplet of your choice from the poem and translate it in Urdu or English.

اضافی معلومات

ضرب الامثال

۱۔ افسرده دل افسرده کند انجمنی را۔

۲۔ شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن۔

۳۔ شنیده کَی بود مانندِ دیده۔

۴۔ فکرِ هر کس بقدرِ همّتِ اوست۔

۵۔ قهرِ درویش بر جانِ درویش۔

۶۔ کوه کَندن و کاه بر آوردن۔

۷۔ گویم مشکل ، وگر نه گویم مشکل۔

۸۔ این خانه همه آفتاب است۔

۹۔ نه پای رفتن نه جای ماندن۔

۱۰۔ مشك آنست که خود ببوید نه آنکه عطار بگوید۔

۴۔ آشتی

دکتر ش. دیباج

تمہید : عہدِ حاضر فتنہ وفساد کے گھیرے میں ہے۔ آئے دن کوئی نہ کوئی خبر آتی رہتی ہے جو نسلِ انسان کو شدید نقصان پہنچا رہی ہے۔ اقتدار کی ہوس میں ایک ملک دوسرے کا دشمن بنا ہوا ہے جس کا انجام جنگ کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ شاعر نے اس نظم میں مذکورہ حالات کے پس منظر میں لوگوں کو امن و آشتی کی دعوت دی ہے۔ انھوں نے اس نظم میں لوگوں کو تصادم سے ہٹا کر صلح و آشتی کی طرف مائل کیا ہے۔

صدای مهر و آشتی
زهر صدا درین زمانه خوشتر است
بیا، عزیز من
دوباره آشتی کنیم
بیا، دوباره باغ های خنده را
به یاریِ محبت و صفا
بهار و سبز و بارور کنیم
بیا، که قلب های مان
ز هرزه خارهای خشم و کین
تمام خارزار گشته است
بیا، که خارهای خشم و کینه را
ز بیخ بر کنیم
و دانه های آشتی و مهر را
دوباره در زمینِ قلب های مان بپروریم
و باز باغِ خنده را
شگوفه بار و سبز و بارور کنیم
سلام، بر صدای مهر و آشتی، سلام
بیا، دوباره آشتی کنیم